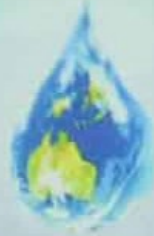


# قرآنی سوروں کا تعارف



سید مسعود اختر رضوی اعظمی

قرآنی سوروں کے سمجھنے کا  
آسان راستہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



# قرآنی سوروں کا تعارف

تالیف: سید مسعود اختر رضوی اعظمی

قرآنی سوروں کا تعارف	:	کتاب
سید مسعود اختر رضوی اعظمی	:	تالیف
سید رجب علی رضوی اعظمی	:	پروف ریڈنگ
سید محمد رضوی	:	ترتیب و تزئین
عصمت باہمکاری علوی دار القرآن	:	ناشر
قدس	:	چاپخانہ
اول	:	نوبت چاپ
روز ولادت حضرت علی علیہ السلام ۱۳۲۳ھ	:	تاریخ طبع
۳۰۰۰ جلد	:	تعداد
۱۰۰۰ تومان	:	قیمت

شابك: ۹۶۴-۶۹۶۳-۴۱-۲

ISBN: 964-6963-41-2

## فہرست

۱۳.....	عرض ناشر
۱۵.....	تقریظ
۱۷.....	انتساب
۱۸.....	مقدمہ
۲۲.....	۱- حمد
۲۶.....	۲- بقرہ
۲۸.....	۳- آل عمران
۳۰.....	۴- نساء
۳۲.....	۵- مائدہ
۳۲.....	۶- انعام
۳۶.....	۷- اعراف
۳۸.....	۸- انفال

- ۴۰..... ۹- توبہ
- ۴۲..... ۱۰- یونس
- ۴۴..... ۱۱- ہود
- ۴۶..... ۱۲- یوسف
- ۴۸..... ۱۳- رعد
- ۵۰..... ۱۴- ابراہیم
- ۵۲..... ۱۵- بقرہ
- ۵۴..... ۱۶- نحل
- ۵۶..... ۱۷- اسراء
- ۵۸..... ۱۸- کہف
- ۶۰..... ۱۹- مریم
- ۶۲..... ۲۰- طہ
- ۶۴..... ۲۱- انبیاء
- ۶۶..... ۲۲- حج
- ۶۸..... ۲۳- مؤمنون
- ۷۰..... ۲۴- نور
- ۷۲..... ۲۵- فرقان

۷۴.....	۲۶- شعراء
۷۶.....	۲۷- نمل
۷۸.....	۲۸- قصص
۸۰.....	۲۹- عنکبوت
۸۲.....	۳۰- روم
۸۴.....	۳۱- لقمان
۸۶.....	۳۲- سجدہ
۸۸.....	۳۳- احزاب
۹۰.....	۳۴- سباء
۹۲.....	۳۵- فاطر
۹۴.....	۳۶- یس
۹۶.....	۳۷- صافات
۹۸.....	۳۸- ص
۱۰۰.....	۳۹- زمر
۱۰۲.....	۴۰- غافر
۱۰۴.....	۴۱- فصلت
۱۰۶.....	۴۲- شوریٰ

- ۱۰۸..... ۲۳۔ زخرف
- ۱۱۰..... ۲۴۔ دخان
- ۱۱۲..... ۲۵۔ جاثیہ
- ۱۱۴..... ۲۶۔ احقاف
- ۱۱۶..... ۲۷۔ محمد ﷺ
- ۱۱۸..... ۲۸۔ فتح
- ۱۲۰..... ۲۹۔ حجرات
- ۱۲۲..... ۵۰۔ ق
- ۱۲۴..... ۵۱۔ زاریات
- ۱۲۶..... ۵۲۔ طور
- ۱۲۸..... ۵۳۔ نجم
- ۱۳۰..... ۵۴۔ قمر
- ۱۳۲..... ۵۵۔ رحمن
- ۱۳۴..... ۵۶۔ واقعہ
- ۱۳۶..... ۵۷۔ حدید
- ۱۳۸..... ۵۸۔ مجادلہ
- ۱۴۰..... ۵۹۔ حشر

۱۴۴.....	۶۰۔ ممتحنہ
۱۴۴.....	۶۱۔ صف
۱۴۶.....	۶۲۔ جمعہ
۱۴۸.....	۶۳۔ منافقون
۱۵۰.....	۶۴۔ تغابن
۱۵۲.....	۶۵۔ طلاق
۱۵۴.....	۶۶۔ تحریم
۱۵۶.....	۶۷۔ ملک
۱۵۸.....	۶۸۔ قلم
۱۶۰.....	۶۹۔ حاقہ
۱۶۲.....	۷۰۔ معارج
۱۶۴.....	۷۱۔ نوح
۱۶۶.....	۷۲۔ جن
۱۶۸.....	۷۳۔ منزل
۱۷۰.....	۷۴۔ مدثر
۱۷۲.....	۷۵۔ قیامت
۱۷۴.....	۷۶۔ انسان

۱۷۶..... ۷۷-مرسلات

۱۷۸..... ۷۸-نبأ

۱۸۰..... ۷۹-نازعات

۱۸۲..... ۸۰-عبس

۱۸۳..... ۸۱-تکویر

۱۸۶..... ۸۲-انفطار

۱۸۸..... ۸۳-مطففین

۱۹۰..... ۸۴-انشقاق

۱۹۲..... ۸۵-بروج

۱۹۳..... ۸۶-طارق

۱۹۶..... ۸۷-اعلیٰ

۱۹۸..... ۸۸-غاشیة

۲۰۰..... ۸۹-فجر

۲۰۲..... ۹۰-بلد

۲۰۳..... ۹۱-شمس

۲۰۶..... ۹۲-لیل

۲۰۸..... ۹۳-ضحیٰ

- ۲۱۰..... ۹۴- شرح
- ۲۱۲..... ۹۵- تین
- ۲۱۳..... ۹۶- علق
- ۲۱۶..... ۹۷- قدر
- ۲۱۸..... ۹۸- بینہ
- ۲۲۰..... ۹۹- زلزلہ
- ۲۲۲..... ۱۰۰- عادیات
- ۲۲۳..... ۱۰۱- قارعہ
- ۲۲۶..... ۱۰۲- نکات
- ۲۸۸..... ۱۰۳- عصر
- ۲۳۰..... ۱۰۴- ہمزہ
- ۲۳۲..... ۱۰۵- فیل
- ۲۳۳..... ۱۰۶- قریش
- ۲۳۶..... ۱۰۷- ماعون
- ۲۳۸..... ۱۰۸- کوثر
- ۲۴۰..... ۱۰۹- کافرون
- ۲۴۲..... ۱۱۰- نصر

۲۴۴..... ۱۱۱۔ مسد

۲۴۶..... ۱۱۲۔ اخلاص

۲۴۸..... ۱۱۳۔ فلق

۲۵۰..... ۱۱۴۔ ناس

۲۵۲..... سالانہ رپورٹ

۲۵۶..... فہرست انتشارات علوی دارالقرآن





## عرض ناشر



دنیا میں سب سے زیادہ جس کتاب پر کام ہوا ہے وہ قرآن کریم ہے دنیا کی ہر زبان میں کم و بیش قرآن کریم پر کتابیں لکھی گئی ہیں اردو کے دامن میں بھی بہت سی کتابیں ہیں مگر جب عربی یا فارسی میں نظر دوڑاتے ہیں تو اردو کو بہت پیچھے پاتے ہیں۔ خدا بھلا کرے برادر بزرگ حجۃ الاسلام والمسلمین عالیجناب مولانا سید مسعود اختر رضوی صاحب کا آپ نے اپنے ہونہار و نابغہ فرزند سید الحافظ سید مجتبیٰ رضوی صاحب کی تربیت کر کے عالم اسلام بالخصوص عالم تشیع کی جو عظیم خدمت کی ہے وہ قابل تحسین ہے مزید حفاظ کی ضرورت کو دیکھتے ہوئے آیت اللہ جزائری صاحب کی سرپرستی اور دیگر اراکین کے تعاون سے آپ نے نونہالوں اور طلاب کو قرآن حفظ کرانے کے لئے علوی دارالقرآن قائم کرنے کی سعی کی پھر قرآنی موضوعات پر بہت سی نایاب اور قیمتی کتابیں تالیف کی ہیں انہیں میں سے یہ کتاب (قرآنی سوروں کا تعارف) آپ کے ہاتھوں میں ہے جو مختصر مگر بہت تحقیقی ہے اگر اس کتاب کے مطالب پر تحقیق کی جائے تو برسہا برس درکار ہوں گے۔ لیکن چونکہ مولانا موصوف شروع سے ہی مجتبیٰ صاحب اور دوسرے بچوں کو حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ اہم

کلمات اور اہم چیزیں نوٹ کرتے جاتے تھے جو ایک قیمتی ذخیرہ کی شکل میں مرتب ہو گیا اب ادارہ اس گرانقدر ذخیرہ کو شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

بارگاہ احدیت میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمد و آل محمد موصوف کو طول عمر و صحت و سلامتی عطا فرمائے اور ہم سب کے نور نظر سید مجتبیٰ رضوی صاحب کو عزت و شرف عنایت فرمائے تاکہ آئندہ ان کے وجود سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جاسکے اور تمام علماء کا سایہ ہمارے سر پر قائم رکھے رہبر معظم حضرت آیت اللہ العظمیٰ آقائے سید علی خامنہ ای کو حفظ و امان میں رکھے، ہم سب کو توفیق عنایت فرمائے کہ زیادہ سے زیادہ اس ادارہ کی خدمت کریں۔

آمین یا رب العالمین

سید تمیز الحسن رضوی

علوی دار القرآن

قم المقدسہ ایران

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

## تقریظ

استاذ الاساتذہ مفسر قرآن خطیب اعظم

﴿حضرت آیت اللہ سید طیب آغا جزائری دام ظلہ العالی﴾

جناب مولانا سید مسعود اختر رضوی صاحب (حفظہ اللہ تعالیٰ) واقعاً اسم با مسمیٰ ہیں یعنی خوش قسمت بھی ہیں اور اختر بھی بحر ولایت میں تر بھی ہیں اپنی ذہانت میں اظہر بھی دین کے معاملہ میں نڈر بھی ہیں اولاد کے معاملہ میں کم نظیر پدر بھی۔ انکی سب سے پہلی زندہ تالیف انکے فرزند ارجمند حافظ ”سید مجتبیٰ رضوی“ دوسری تالیف حافظ سید محمد رضوی تیسری تالیف دختر نیک اختر فاطمہ رضوی سلمہم اللہ تعالیٰ جمیعاً۔

انکے علاوہ متعدد بچے انکی رہبری میں علوی دارالقرآن کے زیر سایہ تربیت پا کر علوم قرآنی اور آیات رحمانی سے مزین و منور ہو چکے ہیں اب انکی یہ جدید تالیف

(قرآنی سوروں کا تعارف) پیش نظر ہے جو دیکھنے میں مختصر حقیقت میں مطالب کا سمندر ہے جسکو کوزہ میں بند کیا گیا ہے اس کا مطالعہ تمام مسلمانوں کیلئے سود بخش خصوصاً اہل علم کیلئے نہایت مفید ثابت ہوگا میری دعا ہے کہ خداوند جل و علاؤ لف محترم کی توفیقات میں اضافہ عطا فرمائے اور تمام اہل اسلام کو اس سے استفادہ کرنے کی توفیق دے (آمین)

والسلام

طیب الموسوی الجزائری

(قم المقدسہ)

## انتساب

اس ناچیز کوشش کو جد امجد سید ضیاء الحسن مرحوم کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جن کے علمی ذوق اور خلوص کے نتیجے میں ان کے آبائی وطن پاری پٹی اعظم گڑھ میں مکتب امامیہ اس وقت قائم ہوا تھا جب مکاتب کا فقدان تھا ادارہ تنظیم مکاتب کے قیام کے وقت یہ پہلا یا دوسرا مکتب تھا جو تنظیم مکاتب سے ملحق ہوا۔ آج جد امجد کی نسل سے دسیوں علماء و فضلاء خدمت دین میں مشغول ہیں۔

خداوند عالم کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے (آمین)

سید مسعود اختر رضوی

قم المقدسہ

## مُقَدِّمَتاً

کسی بھی کتاب کی عظمت اور خوبی عام طور پر لوگ اس کتاب کے مؤلف کی شخصیت سے لگاتے ہیں شخصیت جتنی قد آور ہوتی ہے کتاب کی مقبولیت بھی اتنی زیادہ ہوتی ہے اگرچہ کبھی کبھی نتیجہ معکوس بھی برآمد ہوتا ہے لوگ شخصیت کو دیکھ کر کتاب لیتے ہیں مگر مطالعہ کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ کتاب میں کچھ بھی نہیں ہے اور کبھی یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ کتاب مطالب کے اعتبار سے بہت اچھی ہے مگر چونکہ مصنف غیر معروف ہے لہذا کتاب کافی عرصہ بعد شہرت پاتی ہے۔ کتاب کے مطالب پر اعتماد اسی وقت ہوگا جب یا تو مطالب پورے طور پر حوالہ کے ساتھ بیان ہوئے ہوں یا کتاب کا مؤلف متدین ہو جس کے بارے میں یقین ہو کہ اس نے امانت داری سے کام لیا ہوگا کسی قسم کی خیانت نہیں کی ہوگی۔ قرآن کریم بھی ایک کتاب ہے لیکن کیسی کتاب؟ اس کتاب پر اعتماد قائم کرنے کے لئے یہی کافی ہے کہ یہ اللہ کی بھیجی ہوئی ہے وسیلہ بھی کوئی معمولی نہیں ہے بلکہ جبرئیل امین وسیلہ ہیں جو سردار ملائکہ اور معصوم ہیں جس پر کتاب نازل ہوئی وہ شخص ایسا تھا جس کے لئے خود قرآن نے اعلان کیا کہ وحی کے علاوہ وہ گفتگو ہی نہیں کرتا بلکہ دشمنان رسول اکرم بھی آپ کو صادق اور امین کہا کرتے تھے جس جگہ یہ کتاب نازل ہوئی وہ دنیا کی مقدس زمین سرزمین وحی ہے، مکہ اور مدینہ

کو جو شرف حاصل ہے کسی اور زمین کو نہیں قرآن جیسی کتاب کے لئے کیا کہا جائے یہ ایسی کتاب ہے جس کے لئے اللہ نے کہا: لا ریب فیہ، یعنی اس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے اور ایسی گرانقدر ہے کہ اگر پہاڑوں پر نازل ہوتی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے، ایسی جامع ہے کہ اس میں ہر خشک وتر موجود ہے، ایسی معجز نما ہے کہ اس کے ذریعہ مُردوں سے گفتگو کی جاسکتی ہے، ایسی سائنسی کتاب ہے کہ کتاب کا تھوڑا سا علم ہونے کے سبب چشمِ زدن میں تختِ بلقیس لایا گیا۔

قرآن کریم الفاظ کے اعتبار سے بھی معجزہ ہے معنی کے اعتبار سے تو معجزہ ہے ہی چونکہ دنیا اور آخرت کی واحد کتاب یہی قرآن ہے جو اپنی صحیح حالت پر باقی ہے لہذا انسان جتنا بھی ہو سکے اس سمندر میں غوطہ لگائے اور جو اہرات نکالے۔ حافظ کل قرآن اور نہج البلاغہ سید مجتبیٰ رضوی (سلمہ) کو قرآن حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ قرآن سے متعلق دوسری چیزوں میں بھی تحقیق کر کے مجتبیٰ سلمہ کو حفظ کراتا جاتا تھا ایران سے باہر جب پہلا قرآنی سفر آیت اللہ سید ذیشان حیدر جوادی صاحب (اعلیٰ اللہ مقامہ) کی دعوت پر ہندوستان کا ہوا تو لوگوں نے بہت شاندار استقبال کیا کیونکہ خود آیت اللہ مرحوم ہر پروگرام میں شریک ہوتے تھے آپ نے فرمایا کہ مجتبیٰ سلمہ کی قرآنی معلومات پچاس لاکھ سے بھی زیادہ ہیں بہت سے احباب نے ان تمام جزوات کی فوٹو کاپی بھی کرائی جو قرآنی معلومات پر مشتمل تھا بہت سے دوستوں نے انہیں کتابی شکل میں جمع کرنے کا اصرار کیا ہندوستان کے علاوہ جب دوسرے ملکوں کا سفر

ہوا تو حسب عادت میں نے بہت سے پروگراموں میں عوام سے قرآنی سوالات کئے بہت کم ہی صحیح جواب ملا بعض جوابات تو ایسے تھے کہ عوام اور خواص کی اکثریت اسے صحیح جانتی ہے جیسے قرآن کریم کی آیات کے بارے میں ۹۹ فیصد لوگوں نے بتایا کہ قرآن کریم میں کل ۶۶۶۶ آیات ہیں جبکہ یہ قول صرف مشہور ہے چونکہ اللہ نے محقّق محمد و آل محمد ﷺ یہ توفیق دی کہ قرآن کریم کے ایک ایک سورہ اور ایک ایک آیت پر تحقیق کروں لہذا تمام مجموعہ کو کتابی شکل میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں اس امید کے ساتھ کہ چونکہ قرآن سے متعلق ہے لہذا شرف قبولیت عطا ہوگا کتاب کے قارئین اور اہل تحقیق حضرات اس کتاب کے مطالب پر پورا اعتماد رکھ سکتے ہیں حوالہ اور دلیل کے طور پر بھی پیش کر سکتے ہیں لیکن چند چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ بہت سے لوگوں نے سوروں کی تعداد میں بھی اختلاف کیا ہے بعض نے کل ۱۱۳ سورے بیان کئے ہیں جبکہ بعض نے ۱۱۵ سورے بتائے ہیں لیکن تحقیق یہ ہے کہ کل ۱۱۴ سورے ہیں۔

۲۔ علماء و محققین نے آیات میں بھی اختلاف کیا ہے علماء بصرہ کچھ بتاتے ہیں علماء کوفہ کچھ بتاتے ہیں اہل مدینہ اور اہل شام میں بھی اختلاف ہے۔

۳۔ کلمات میں بھی اختلاف ہے۔

۴۔ حروف میں بھی اختلاف ہے۔

۵۔ ترتیب نزولی یعنی رسول اکرم پر سورہ کس نمبر پر نازل ہوا نزول سورہ قبلی

سے مراد یہ ہے کہ اس سورہ سے پہلے کون سا سورہ نازل ہوا اسی طرح نزول سورہ بعدی سے مراد یہ ہے کہ اس سورہ کے بعد کون سا سورہ نازل ہوا۔

۶۔ مسلمانوں میں قرآنی رکوعات کے بارے میں بھی اختلاف ہے شیعوں کے نزدیک قرآنی رکوع کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے برادران اہل سنت اسے بہت اہمیت دیتے ہیں اور اکثر حفاظ اسی کے مطابق حفظ بھی کرتے ہیں فطری طور پر سوالات بھی رکوع سے کرتے ہیں لہذا اس کتاب میں رکوعات کو بھی بیان کر دیا گیا ہے۔ ان تمام اختلافات کے متعلق اس کتاب میں صحیح رائے اختیار کی گئی ہے۔

حقیر نے ہزاروں قرآنوں میں سے تحقیق کے لئے دنیا بھر میں سب سے زیادہ رائج اور شائع ہونے والا معتبر قرآن جو سعودی حکومت کا بھی معیاری قرآن ہے (خط عثمان طہ) کو معیار قرار دیا ہے اس قرآن میں ۱۱۴ سورے، ۶۲۳۶ آیات اور ۶۰۴ صفحات ہیں یہ بھی واضح رہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اگرچہ ہر سورہ کا جزء ہے لیکن شمار کرنے کے اعتبار سے صرف سورہ حمد میں اسے شمار کیا گیا ہے مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورہ حمد کا حصہ ہے دوسرے سوروں میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہے۔

اسی طرح جزء میں بھی اختلاف ہے کہ جزء کہاں سے شروع اور کہاں پر ختم ہوتا ہے یہاں بھی معیار عثمان طہ کا قرآن ہے جس میں ہر جزء بیس صفحات پر مشتمل ہے جیسے جزء اول صفحہ ۲ سے شروع ہوتا ہے جزء دوم صفحہ ۲۲ سے، جزء سوم صفحہ ۴۲ سے، جزء چہارم صفحہ ۶۲ سے ...

اسی طرح کئی اور مدنی سوروں میں بھی اختلاف ہو سکتا ہے اس تحقیق میں مشہور اور معتبر قول کو منتخب کیا گیا ہے۔ ایک اہم کام جو اس کتاب میں انجام دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ تمام سوروں کی ترتیب نزولی بیان کی گئی ہے جو اہل تحقیق اور اہل علم کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

ہم تمام قارئین بالخصوص اہل علم اور اہل تحقیق حضرات سے دست بستہ گزارش کرتے ہیں کہ جہاں بھی غلطی یا خامی ہو اسے درگزر کرنے کے بجائے حقیر یا ناشر کو مطلع کریں تاکہ غلطی کی اصلاح کی جاسکے۔

آخر میں ہم تمام اراکین علوی دارالقرآن بالخصوص حجۃ الاسلام والمسلمین سید تمیز الحسن رضوی صاحب، حجۃ الاسلام سید نسیم رضا آصف اور برخوردار سید محمد رضوی سلمہ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب و تزئین میں زحمت اٹھائی بارگاہ خداوندی میں دعا گو ہیں کہ ہم سب کو مزید خدمت قرآن و عترت کی توفیق عنایت فرمائے۔ (الہی آمین)

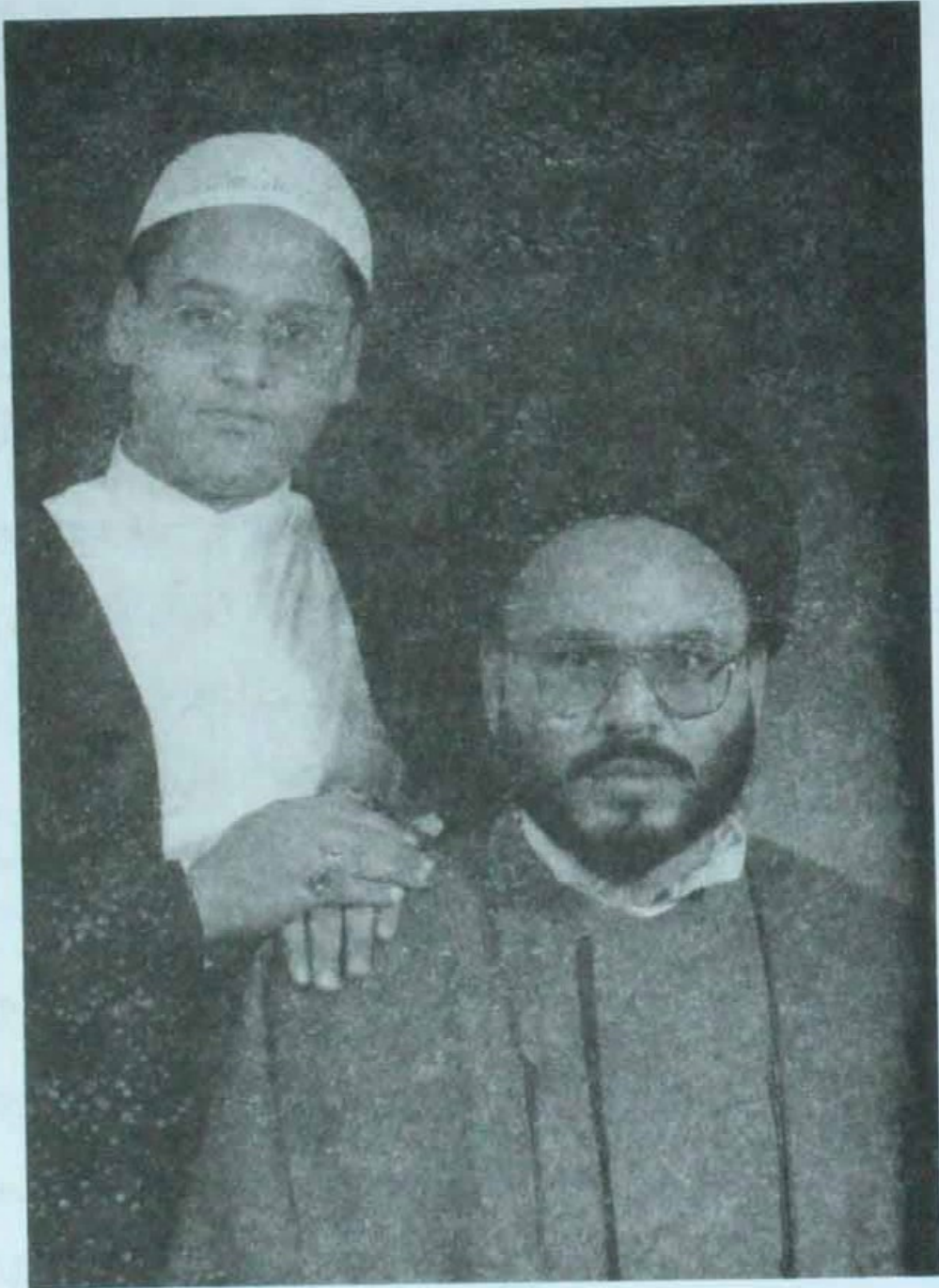
والسلام

سید مسعود اختر رضوی

قم المقدسہ

۸ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ

(روز میلاد حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام)



تفصیل	سورہ
تعریف، شکر	۱- حمد
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ "الحمد"
۳۸ بار	قرآن میں لفظ "الحمد"
دائیں (صفحہ ۱)	شروع سورہ
کسی جزء میں نہیں ہے دیاچہ کتاب ہے	جزء
۱	رکوع
۷	سورہ میں آیات
۲۹	سورہ میں کلمات
۱۴۳	سورہ میں حروف
۲	سورہ میں لفظ اللہ
مکی، ایک بار مدینہ میں بھی نازل ہوا۔	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۵	ترتیب نزولی

مذہب	:	نزول سورہ قبلی
مسد	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ حمد ۲۔ شکر ۳۔ فاتحہ ۴۔ سبع مثانی	:	اسماء
۵۔ ام الکتاب ۶۔ ام القرآن ۷۔ کنز		
۸۔ اساس ۹۔ مناجات ۱۰۔ شفاء ۱۱۔ دعا		
۱۲۔ نور ۱۳۔ کافیہ ۱۴۔ وافیہ ۱۵۔ راقیہ		
۱۔ کیونکہ الحمد سے سورہ کی ابتداء ہوتی ہے۔	:	وجہ تسمیہ
۱۔ سب سے زیادہ القاب و نام اسی سورہ	:	خصوصیت
کے ہیں ۲۔ فقط یہی سورہ ہے جو دو بار		
نازل ہوا۔ ۳۔ قرآن کی ابتداء اسی سورہ		
سے ہو رہی ہے ۴۔ ہر واجب اور مستحب		
نماز میں پڑھنا ضروری ہے۔		
رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان	:	فضیلت
نے اس سورہ کی تلاوت کی گویا اس نے		
دوسوم قرآن کی تلاوت کی اور اسے تمام		
مؤمنین اور مؤمنات کو صدقہ دینے کا		
ثواب ملے گا۔		
(مجمع البیان ج ۱ ص ۴۸)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
گائے :	۲۔ بقرہ
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ	سورہ سے متعلق آیت
يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً ...	
(آیت نمبر - ۶۷)	
۵ بار (۳ بار بقرہ اور ۲ بار بقرہ)	سورہ میں لفظ ”بقرہ“
۹ بار (۳ بار ”بقرہ“، ۳ بار ”بقر“ اور	قرآن میں لفظ ”بقرہ“
۲ بار ”بقرات“، یوسف آیہ ۴۳، ۴۶)	
۲۸۶	شروع سورہ
۳-۲-۱	جزء
۴۰	رکوع
۲۸۶	سورہ میں آیات
۶۱۳۳	سورہ میں کلمات
۲۶۲۵۶	سورہ میں حروف
۲۸۲ بار	سورہ میں لفظ اللہ
مدنی	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۸۷	:	ترتیب نزولی
مطفقین	:	نزول سورہ قبلی
انفال	:	نزول سورہ بعدی
۱- بقرہ ۲- فسطاط القرآن (خیمہ گاہ قرآن) ۳- سنام القرآن (قرآن کی اوج و بلندی)	:	اسماء
اس لئے کہ اس سورہ میں بنی اسرائیل کی گائے کا تذکرہ ہے۔	:	وجہ تسمیہ
۱- قرآن کریم کا سب سے بڑا سورہ ہے ۲- اس سورہ میں ۱۳۰ فقہی احکام بیان ہوئے ہیں ۳- بیت المقدس سے کعبہ کی طرف قبلہ بدلنے کا حکم اسی سورہ میں ہے ۴- حروف مقطعات سے شروع ہونے والا پہلا سورہ ہے۔	:	خصوصیت
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سورہ بقرہ کی تلاوت کی اس پر خدا کی رحمت و درود ہوگا اور اسے خدا کی راہ میں محافظوں کا اجر ملے گا۔ (مجمع البیان ج ۱ ص ۷۴)	:	فضیلت

تفصیل	سورہ
اولادِ عمران	۳۔ آل عمران
إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ (آیت نمبر۔ ۳۳)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ ”عمران“
۳ بار (۲ بار آیت ۳۳ و ۳۵ میں اور ۱ بار سورہ تحریم آیہ ۱۲ میں)	قرآن میں لفظ ”عمران“
بائیں (صفحہ ۵۰)	شروع سورہ
۳۔۴	جزء
۲۰	رکوع
۲۰۰	سورہ میں آیات
۳۵۰۰	سورہ میں کلمات
۱۳۹۸۴	سورہ میں حروف
۲۰۹ بار	سورہ میں لفظ اللہ
مدنی کامل	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۸۹	:	ترتیب نزولی
انفال	:	نزول سورہ قبلی
احزاب	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ آل عمران ۲۔ طیبہ	:	اسماء
قصہ آل عمران بیان ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
آیہ مباہلہ اسی سورہ میں ہے جس کی رو سے حضرت علیؑ نفس رسولؐ اور امام حسنؑ و امام حسینؑ فرزندان رسولؐ ہیں۔	:	خصوصیت
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو سورہ بقرہ و آل عمران کی تلاوت کرے گا روز قیامت یہ دونوں سورہ اس کے سر پر سایہ کئے ہوں گے۔	:	فضیلت

(مجمع البیان ج ۲ ص ۲۳۲)



تفصیل	سورہ
عورتیں :	۴- نساء
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲۰ بار (۱۷ بار "النساء" و ۳ بار "نسائکم")	سورہ میں لفظ "نساء"
۵۷ بار (۳۸ بار "النساء" . ۳ بار "نسائکم" ایک بار "نسائکم" ۵ بار "نسائکم" ایک بار "نسائنا" ۲ بار "نسائهن" ۳ بار "نسائهم" ۳ بار "نسائهم")	قرآن میں لفظ "نساء"
دائیں (صفحہ ۷۷)	شروع سورہ
۶-۵-۴	جزء
۲۴	رکوع

۱۷۶	:	سورہ میں آیات
۳۷۶۳	:	سورہ میں کلمات
۱۶۳۲۸	:	سورہ میں حروف
۲۲۸ بار	:	سورہ میں لفظ اللہ
مدنی کامل	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول
۹۲	:	ترتیب نزولی
ممتحنہ	:	نزول سورہ قبلی
زلزال	:	نزول سورہ بعدی
عورتوں سے متعلق اکثر احکام بیان ہوئے ہیں.	:	وجہ تسمیہ
۱۔ تمام سوروں سے زیادہ لفظ نساء اسی سورہ میں ہے ۲۔ محرم اور نامحرم افراد کو تفصیل سے بیان کیا ہے.	:	خصوصیت
امیر المؤمنین نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو سورہ نساء کی تلاوت کی گویا وہ فشار قبر سے امان میں رہے گا.	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۳ ص ۵)		

تفصیل	سورہ
دسترخوان	۵۔ مائدہ
اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ ... (آیت نمبر ۱۱۳)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار (آیہ ۱۱۳ و ۱۱۴)	سورہ میں لفظ "مائدہ"
۲ بار	قرآن میں لفظ "مائدہ"
بائیں (صفحہ ۱۰۶)	شروع سورہ
۶-۷	جزء
۱۶	رکوع
۱۴۰	سورہ میں آیات
۲۸۳۸	سورہ میں کلمات
۱۲۲۰۷	سورہ میں حروف
۱۴۷ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مدنی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی (بہت سے مفسرین کہتے ہیں کہ پورا سورہ ایک بار میں نازل ہوا ہے)	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱۱۲
نزول سورہ قبلی	:	فتح
نزول سورہ بعدی	:	توبہ
اسماء	:	۱۔ مائدہ ۲۔ عقود (عقد کی جمع ہے)
		۳۔ منقذہ یعنی نجات دینے والا
وجہ تسمیہ	:	حضرت عیسیٰ کے حواریوں نے آسمان سے دسترخوان نازل ہونے کا مطالبہ کیا آپ نے دعا فرمائی دعا مستجاب ہوئی اس واقعہ کو اسی سورہ میں بیان کیا گیا ہے۔
خصوصیت	:	اکمال دین و اتمام نعمت کو اسی سورہ میں بیان کیا گیا ہے اور آیہ ۶۷ میں ولایت و امامت حضرت علیؑ کو بیان کیا گیا ہے۔
فضیلت	:	امام محمد باقرؑ نے فرمایا: جو شخص ہر جمعرات سورہ مائدہ کی تلاوت کرے گا اس کا دامن ایمان، ظلم کی سیاہی سے محفوظ رہے گا وہ کبھی بھی شرک نہیں کرے گا۔
		(مجمع البیان ج ۳ ص ۲۵۷)

تفصیل	سورہ
چوپائے	۶- انعام
وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ ... (آیت نمبر ۱۳۶)	سورہ سے متعلق آیت
۶ بار	سورہ میں لفظ ”انعام“
۳۲ بار (۲۶ بار ”انعام“، ۲ بار ”انعاماً“ ۳ بار ”انعامکم“ اور ۱ بار ”انعامہم“)	قرآن میں لفظ ”انعام“
بائیں (صفحہ ۱۲۸)	شروع سورہ
۸-۷	جزء
۲۰	رکوع
۱۶۵	سورہ میں آیات
۳۰۵۵	سورہ میں کلمات
۱۲۷۲۷	سورہ میں حروف
۸۷ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی	سورہ کا نزول

کیفیت نزول	:	دفعی
ترتیب نزولی	:	۵۵
نزول سورہ قبلی	:	حجر
نزول سورہ بعدی	:	صافات
وجہ تسمیہ	:	۱۔ تمام سوروں سے زیادہ اسی سورہ میں لفظ ”انعام“ آیا ہے۔ ۲۔ چوپائے کے حکم کو مفصل بیان کیا گیا ہے۔
فضیلت	:	ابن عباس سے روایت ہے کہ جو شخص ہر شب و روز سورہ انعام کی تلاوت کرے وہ روز قیامت امن میں رہے گا۔ (مجمع البیان ج ۴ ص ۶)



تفصیل	سورہ
مقام مرتفع، بہشت اور جہنم کے درمیان حدفاصل.	۷۔ اعراف
وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ... (آیت نمبر۔ ۲۶)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار (اعراف آیہ ۲۶ و ۲۸)	سورہ میں لفظ "اعراف"
۲ بار	قرآن میں لفظ "اعراف"
دائیں (صفحہ ۱۵۱)	شروع سورہ
۸-۹	جزء
۲۳	رکوع
۲۰۶	سورہ میں آیات
۳۳۲۱	سورہ میں کلمات
۱۴۴۳۷	سورہ میں حروف
۶۱ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
کمی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۳۹
نزول سورہ قبلی	:	ص
نزول سورہ بعدی	:	جن
اسماء	:	۱۔ اعراف ۲۔ المص۔
وجہ تسمیہ	:	۱۔ پورے قرآن میں ۲ بار لفظ ”اعراف“ آیا ہے دونوں اسی سورے میں ہے۔ ۲۔ قصہ اصحاب اعراف اسی سورہ میں بیان ہوا ہے۔
خصوصیت	:	مستحب سجدے کی پہلی آیت اسی سورہ میں ہے (یعنی آیت نمبر ۲۰۶ میں مستحب سجدہ ہے۔)
فضیلت	:	امام صادق نے فرمایا: جس نے ہر ماہ اس سورہ کی تلاوت کی اسے روز قیامت کسی قسم کا خوف و حزن نہ ہوگا اور جس نے ہر جمعہ اس کی تلاوت کی روز قیامت اس سے کسی قسم کا حساب و کتاب نہ ہوگا۔ (تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۱۳۵)



تفصیل	سورہ
مالِ غنیمت	۸۔ انفال
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ... (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ ”انفال“
۲ بار	قرآن میں لفظ ”انفال“
دائیں (صفحہ ۱۷۷)	شروع سورہ
۹-۱۰	جزء
۱۰	رکوع
۷۵	سورہ میں آیات
۱۲۴۳	سورہ میں کلمات
۵۳۸۸	سورہ میں حروف
۸۸ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۸۸
نزول سورہ قبلی	:	بقرہ
نزول سورہ بعدی	:	آل عمران
اسماء	:	۱۔ انفال ۲۔ بدر
وجہ تسمیہ	:	۱۔ پورے قرآن میں دو بار لفظ ”انفال“ آیا ہے دونوں اسی سورہ میں ہے۔ ۲۔ ثروت اور انفال کے احکام کو اس سورہ میں بیان کیا گیا ہے۔
خصوصیت	:	۱۔ جنگ بدر کا تذکرہ اس سورہ میں ہے۔ ۲۔ خمس کے احکام کو بیان کیا گیا ہے
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جس نے ہر ماہ سورہ انفال اور سورہ توبہ کی تلاوت کی اس کے دل میں کبھی بھی نفاق جگہ نہیں پائے گا اور وہ امیر المؤمنین کے شیعوں میں قرار پائے گا۔ (تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۱۸۱)



## تفصیل

## سورہ

توبہ واستغفار	:	۹- توبہ
أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ	:	سورہ سے متعلق آیت
عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ ...		
(آیت نمبر-۱۰۴)		
ابار	:	سورہ میں لفظ ”توبہ“
۶ بار نساء، ۱۷، ۱۸، ۹۲- شوریٰ ۲۵- تحریم ۸	:	قرآن میں لفظ ”توبہ“
دائیں (صفحہ ۱۸۷)	:	شروع سورہ
۱۰-۱۱	:	جزء
۱۶	:	رکوع
۱۲۹	:	سورہ میں آیات
۲۵۰۵	:	سورہ میں کلمات
۱۱۱۶	:	سورہ میں حروف
۶۹ بار	:	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی	:	سورہ کا نزول
تدریجی (بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ یہ	:	کیفیت نزول

سورہ دفعی نازل ہوا ہے)

ترتیب نزولی	:	۱۱۳
نزول سورہ قبلی	:	مائدہ
نزول سورہ بعدی	:	نصر
اسماء	:	۱- توبہ ۲- برائۃ ۳- فاضلہ یعنی رسوا کرنے والا ۴- مخزومہ یعنی ذلیل و خوار کرنے والا ۵- سیف
وجہ تسمیہ	:	اس سورہ میں توبہ قبول ہونے کے شرائط بیان ہوئے ہیں۔
خصوصیت	:	فقط یہی سورہ بغیر بسم اللہ الرحمن الرحیم کے نازل ہوا ہے۔
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جس نے ہر ماہ سورہ انفال و توبہ کی تلاوت کی وہ نفاق سے محفوظ رہے گا اور وہ امیر المؤمنین کے چاہنے والوں میں شمار کیا جائے گا۔
		(تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۲۱۳)



تفصیل	سورہ
ایک نبی کا نام	۱۰۔ یونس
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةً آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ ... (آیت نمبر ۹۸)	سورہ سے متعلق آیت
۴ بار	سورہ میں لفظ ”یونس“
۳ بار (وعیسیٰ و ایوب و یونس نساء، ۱۶۳ و اسماعیل والیسع و یونس العام ۸۶، وان یونس لمن المرسلین صافات ۱۳۹)	قرآن میں لفظ ”یونس“
بائیں (صفحہ ۲۰۸)	شروع سورہ
۱۱	جزء
۱۱	رکوع
۱۰۹	سورہ میں آیات
۱۸۳۲	سورہ میں کلمات
۷۵۹۳	سورہ میں حروف

سورہ میں لفظ ”اللہ“	:	۶۱ بار
سورہ کا نزول	:	مکی
کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۵۱
نزول سورہ قبلی	:	اسراء
نزول سورہ بعدی	:	ہود
وجہ تسمیہ	:	حضرت یونس کا واقعہ بیان ہوا ہے۔
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جس نے دو ماہ یا تین ماہ میں سورہ یونس کی تلاوت کی اسے جاہل ہونے کا خوف نہ ہوگا اور وہ مقربین میں سے ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۵ ص ۱۵۰)



## تفصیل

## سورہ

ایک نبی کا نام	:	۱۱۔ ہود
وَالسّٰی عَادٍ اٰخَاهُمْ هُوْدٌ اَقَالَ يٰاَقُوْمِ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ ... (آیت نمبر۔ ۵۰)	:	سورہ سے متعلق آیت
۳ بار	:	سورہ میں لفظ ”ہود“
۱۰ بار	:	قرآن میں لفظ ”ہود“
دائیں (صفحہ ۲۲۱)	:	شروع سورہ
۱۱-۱۲	:	جزء
۱۰	:	رکوع
۱۲۳	:	سورہ میں آیات
۱۹۴۷	:	سورہ میں کلمات
۷۸۲۰	:	سورہ میں حروف
۳۸ بار	:	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول
۵۲	:	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	یونس
نزل سورہ بعدی	:	یوسف
وجہ تسمیہ	:	حضرت ہود کا واقعہ بیان ہوا ہے۔
خصوصیت	:	رسول خدا نے فرمایا: سورہ ہود نے مجھے بوڑھا کر دیا کیونکہ اس سورہ نے مجھے اور میرے ساتھیوں کو استقامت کا حکم دیا ہے۔
فضیلت	:	امام محمد باقر نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ سورہ ہود کی تلاوت کی خداوند عالم روز قیامت اسے انبیاء اور مؤمنین کے زمرہ میں شمار کرے گا اس کا حساب و کتاب بہت جلدی ہوگا اور اس کے اعمال میں کسی قسم کی خطا نہیں ہوگی۔ (تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۲۹۹)



## تفصیل

## سورہ

ایک نبی کا نام	:	۱۲- یوسف
إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا ... (آیت نمبر-۴)	:	سورہ سے متعلق آیت
۲۵ بار	:	سورہ میں لفظ "یوسف"
۲۷ بار (۱-ومن ذریتہ داؤد وسلیمان و ایوب و یوسف انعام آیت نمبر ۸۴)	:	قرآن میں لفظ "یوسف"
۲- لقد جائکم یوسف غافر آیت نمبر ۳۴)	:	شروع سورہ
دائیں (صفحہ ۲۳۵)	:	جزء
۱۳-۱۲	:	رکوع
۱۲	:	سورہ میں آیات
۱۱۱	:	سورہ میں کلمات
۱۷۹۶	:	سورہ میں حروف
۷۳۰۵	:	

سورہ میں لفظ "اللہ"	:	۴۴ بار
سورہ کا نزول	:	مکی
کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۵۳
نزول سورہ قبلی	:	ہود
نزول سورہ بعدی	:	حجر
اسماء	:	۱- یوسف ۲- احسن القصص
وجہ تسمیہ	:	حضرت یوسف کا قصہ بیان ہوا ہے، سب سے زیادہ اسی سورہ میں لفظ "یوسف" آیا ہے۔
خصوصیت	:	اس سورہ کو بہترین قصہ کہا گیا ہے۔
فضیلت	:	امام جعفر صادق نے فرمایا: جو شخص ہر روز یا ہر شب سورہ یوسف کی تلاوت کرے روز قیامت خداوند عالم اسے جمال حضرت یوسف عطا کرے گا اسے کسی قسم کا غم نہیں ہوگا اور وہ خدا کے صالح بندوں میں سے ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۵ ص ۳۵۴)

تفصیل	سورہ
آسمانی گرج	۱۳۔ رعد
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ... (آیت نمبر۔ ۱۳)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”رعد“
۲ بار (او کصیب من السماء فيه ظلمات ورعد و برق بقرہ۔ ۱۹)	قرآن میں لفظ ”رعد“
دائیں (صفحہ ۲۴۹)	شروع سورہ
۱۳	جزء
۶	رکوع
۴۳	سورہ میں آیات
۸۵۴	سورہ میں کلمات
۳۵۴۱	سورہ میں حروف
۳۴ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۹۶
نزول سورہ قبلی	:	محمدؐ
نزول سورہ بعدی	:	الرحمن
وجہ تسمیہ	:	اس سورہ میں آسمانی گرج کا ذکر ہے۔
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جو شخص زیادہ سے زیادہ سورہ رعد کی تلاوت کرے وہ ہمیشہ صاعقہ آسمانی سے محفوظ رہے گا اگر مومن ہے تو بلا حساب داخل بہشت ہوگا اور اپنے گھر و برادران میں سے جس کی بھی چاہے شفاعت کرے۔ (مجمع البیان ج ۶ ص ۵)



تفصیل	سورہ
اولوالعزم نبی خلیل الرحمن کا نام	۱۳۔ ابراہیم
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا	سورہ سے متعلق آیت
الْبَلَدَ آمِنًا ... (آیت نمبر ۳۵)	
۱ بار	سورہ میں لفظ "ابراہیم"
۶۹ بار	قرآن میں لفظ "ابراہیم"
دائیں (صفحہ ۲۵۵)	شروع سورہ
۱۳	جزء
۷	رکوع
۵۲	سورہ میں آیات
۸۳۰	سورہ میں کلمات
۳۵۳۱	سورہ میں حروف
۳۷ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
کئی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۷۲	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	نوح
نزل سورہ بعدی	:	انبیاء
وجہ تسمیہ	:	حضرت ابراہیم کی داستان بیان ہوئی ہے
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جو شخص ہر جمعہ دونوں رکعتوں میں سورہ ابراہیم اور سورہ حجر کی تلاوت کرے اسے کبھی بھی فقر و جنون اور سختی لاحق نہیں ہوگی۔ (مجمع البیان ج ۶ ص ۵۵)



تفصیل	سورہ
مدینہ اور شام کے درمیان ایک شہر کا نام	۱۵۔ حجر
وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ	سورہ سے متعلق آیت
الْمُرْسَلِينَ (آیت نمبر۔ ۸۰)	
۵ بار	سورہ میں لفظ ”حجر“
۵ بار (حجر اور حجراً)	قرآن میں لفظ ”حجر“
۱۔ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرِثَ حِجْرٌ	
(انعام آیت ۱۳۸)	
۲۔ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي	
حِجْرٍ (فجر آیت۔ ۵)	
۳۔ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا	
(فرقان آیت ۲۲)	
۴۔ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا	
مَّحْجُورًا (فرقان آیت ۵۳)	
بائیں (صفحہ ۲۶۲)	شروع سورہ
۱۳	جزء

۶	:	رکوع
۹۹	:	سورہ میں آیات
۶۵۶	:	سورہ میں کلمات
۲۸۸۱	:	سورہ میں حروف
۲ بار	:	سورہ میں لفظ "اللہ"
کئی	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول
۵۴	:	ترتیب نزولی
یوسف	:	نزول سورہ قبلی
انعام	:	نزول سورہ بعدی
داستان اصحاب حجر بیان ہوئی ہے۔	:	وجہ تسمیہ
رسول اکرمؐ نے فرمایا: سورہ حجر پڑھنے	:	فضیلت
والے کو مہاجرین و انصار کے برابر		
نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔		
(مجمع البیان ج ۶ ص ۹۷)		



تفصیل	سورہ
شہد کی مکھی	۱۶- نحل
وَ اَوْحٰی رَبُّکَ اِلٰی النَّحْلِ اَنْ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا ... (آیت نمبر ۶۸)	سورہ سے متعلق آیت
۱۳ بار	سورہ میں لفظ ”نحل“
۱۳ بار	قرآن میں لفظ ”نحل“
دائیں (صفحہ ۲۶۷)	شروع سورہ
۱۳	جزء
۱۶	رکوع
۱۲۸	سورہ میں آیات
۱۸۳۵	سورہ میں کلمات
۷۸۳۸	سورہ میں حروف
۸۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۷۰
نزول سورہ قبلی	:	کہف
نزول سورہ بعدی	:	نوح
اسماء	:	۱- نحل ۲- نعم (نعمتیں)
وجہ تسمیہ	:	اس سورہ میں شہد کی مکھی کا تذکرہ ہے۔
فضیلت	:	امام محمد باقرؑ نے فرمایا: جس نے مہینہ میں ایک بار بھی سورہ نحل کی تلاوت کی وہ دنیا کی محبت میں گرفتار نہیں ہوگا اور ستر بیماریوں سے محفوظ رہے گا جن میں کمترین بیماری جنون، جذام اور برص ہے اور اس کی منزل جنت عدن ہوگی۔ (مجمع البیان ج ۶ ص ۱۳۵)



تفصیل	سورہ
(معراج) سیر کرانا	۷۱- اسراء
سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَىٰ ... (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱۵	سورہ میں لفظ "اسراء"
۳ بار (انفال ۶۷، ۷۰)	قرآن میں لفظ "اسراء"
۲۸۲ (صفحہ ۲۸۲)	شروع سورہ
۱۵	جزء
۱۲	رکوع
۱۱۱	سورہ میں آیات
۱۵۵۸	سورہ میں کلمات
۶۶۳۳	سورہ میں حروف
۱۰ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
کئی، آیت نمبر ۲۶/۳۲/۳۳/۵۷/۵۸	سورہ کا نزول

مدنی ہیں۔	
تدریجی	کیفیت نزول
۵۰	ترتیب نزولی
قصص	نزول سورہ قبلی
یونس	نزول سورہ بعدی
۱- اسراء ۲- اسراء ۳- بنی اسرائیل	اسماء
۳- سبحان الذی	
اس سورہ میں رسول اکرمؐ کی معراج کا تذکرہ ہے۔	وجہ تسمیہ
امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جو شخص سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت ہر شب جمعہ کرے وہ بغیر قائم آل محمد (عج) کی زیارت کے نہیں مرے گا اور آپ کے اصحاب میں شمار کیا جائے گا۔	فضیلت
(مجمع البیان ج ۶ ص ۲۱۳)	
☆☆☆☆☆	

تفصیل	سورہ
پناہ گاہ۔ غار	۱۸۔ کہف
أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا (آیت نمبر۔ ۹)	سورہ سے متعلق آیت
۶ بار	سورہ میں لفظ ”کہف“
۶ بار	قرآن میں لفظ ”کہف“
دائیں (صفحہ ۲۹۳)	شروع سورہ
۱۵-۱۶	جزء
۱۲	رکوع
۱۱۰	سورہ میں آیات
۱۵۸۴	سورہ میں کلمات
۶۵۵۰	سورہ میں حروف
۱۶ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی، غیر از آیہ ۲۸	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۶۹
نزول سورہ قبلی	:	عاشیہ
نزول سورہ بعدی	:	نخل
اسماء	:	۱۔ کہف ۲۔ اصحاب کہف
	:	۳۔ حائلہ (آتش جہنم اور قاری و حافظ قرآن کے درمیان حائل)
وجہ تسمیہ	:	لفظ "کہف" فقط اسی سورہ میں ۶ بار آیا ہے
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جس نے ہر شب جمعہ سورہ کہف کی تلاوت کی وہ شہید کی موت مرے گا اور شہداء کے ساتھ مشہور ہوگا۔
		(مجمع البیان ج ۶ ص ۳۰۷)



تفصیل	سورہ
حضرت عمران کی بیٹی اور حضرت عیسیٰ کی مادر گرامی	۱۹۔ مریم
وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ مَرْیَمَ اِذْ اَنْتَبَدْتَ مِنْ اَهْلِهَا مَکَانًا شَرْقِیًّا (آیت نمبر۔ ۱۶)	سورہ سے متعلق آیت
۳ بار	سورہ میں لفظ ”مریم“
۳۴ بار	قرآن میں لفظ ”مریم“
دائیں (صفحہ ۳۰۵)	شروع سورہ
۱۶	جزء
۶	رکوع
۹۸	سورہ میں آیات
۹۷۰	سورہ میں کلمات
۳۹۳۵	سورہ میں حروف
۸ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
سکی	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۴۴	:	ترتیب نزولی
فاطر	:	نزول سورہ قبلی
طہ	:	نزول سورہ بعدی
۱- مریم ۲- کہنٰعص	:	اسماء
اس سورہ میں حضرت مریم کا واقعہ بیان ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
پورے قرآن میں یہی سورہ ہے جو ایک عورت کے نام سے ہے۔	:	خصوصیت
امام جعفر صادق نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ سورہ مریم کی تلاوت کرے وہ اس دنیا سے نہیں اٹھے گا مگر یہ کہ وہ غنی ہوگا مال و اولاد تمام چیزیں اسے حاصل ہوں گی اور آخرت میں وہ حضرت عیسیٰ کے اصحاب میں ہوگا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۶ ص ۳۹۷)		
		☆☆☆☆☆

تفصیل	سورہ
رسول اکرمؐ کا لقب	۲۰۔ طہ
(آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
طہ	سورہ میں لفظ ”طہ“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”طہ“
۱ بار	شروع سورہ
بائیں (صفحہ ۳۱۲)	جزء
۱۶	رکوع
۸	سورہ میں آیات
۱۳۵	سورہ میں کلمات
۱۳۵۳	سورہ میں حروف
۵۳۹۹	سورہ میں لفظ ”اللہ“
۶ بار	سورہ کا نزول
مکی	کیفیت نزول
تدریجی	ترتیب نزولی
۲۵	نزول سورہ قبلی
مریم	

نزول سورۃ بعدی : واقعہ

اسماء : ۱۔ طہ ۲۔ کلیم

وجہ تسمیہ : چونکہ لفظ ”طہ“ سے سورہ کی ابتداء ہوتی ہے۔

فضیلت : امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: سورۃ طہ پڑھنا ترک نہ کرو اس لئے کہ سورۃ طہ کو خدا دوست رکھتا ہے اور اسکے پڑھنے والے کو بھی محبوب رکھتا ہے اسکے پڑھنے والے کا نامہ اعمال روز قیامت داہنے ہاتھ میں ہوگا اس سے حساب و کتاب نہیں ہوگا اسے اتنا اجر دیا جائے گا کہ وہ راضی ہوگا۔

(مجمع البیان ج ۷ ص ۶)



سورہ	تفصیل
۲۱۔ انبیاء	نبی کی جمع
سورہ سے متعلق آیت	لفظ انبیاء، نبی، نبوت، نبیین، نبیون، یا نبیاً اس سورہ میں موجود نہیں ہے۔
سورہ میں لفظ ”انبیاء“	•
قرآن میں لفظ ”انبیاء“	۵ بار
شروع سورہ	بائیں (صفحہ ۳۲۲)
جزء	۱۷
رکوع	۷
سورہ میں آیات	۱۱۲
سورہ میں کلمات	۱۱۷۳
سورہ میں حروف	۵۰۹۳
سورہ میں لفظ ”اللہ“	۶ بار
سورہ کا نزول	مکی کامل
کیفیت نزول	تدریجی
ترتیب نزولی	۷۳

نزل سورہ قبلی	:	ابراہیم
نزل سورہ بعدی	:	مؤمنون
وجہ تسمیہ	:	اس سورہ میں ۱۶، انبیاء کرام کا نام ہے۔
خصوصیت	:	صرف یہی سورہ ہے جس میں خود سورہ کا نام یعنی انبیاء ذکر نہیں ہوا ہے۔
		۲۔ اس سورہ میں نوح، لوط، ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، موسیٰ، ہارون، داؤد، سلیمان، ایوب، ادریس، ذوالکفل، یونس، زکریا اور یحییٰ، کل ۱۶ نبی کا نام ہے۔
فضیلت	:	امام جعفر صادق فرماتے ہیں: جو کوئی سورہ انبیاء کی تلاوت محبت کے ساتھ کرے دنیا میں لوگوں کی آنکھوں میں اس کا رعب ہوگا اور آخرت میں تمام انبیاء کا دوست ہوگا۔

(مجمع البیان ج ۷ ص ۷۰)



تفصیل	سورہ
حج	۲۲- حج
وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (آیت نمبر- ۲۷)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”حج“
البار (حج ۱، الحج ۹، حج ۱)	قرآن میں لفظ ”حج“
بائیں (صفحہ ۳۳۲)	شروع سورہ
۱۷	جزء
۱۰	رکوع
۷۸	سورہ میں آیات
۱۲۷۹	سورہ میں کلمات
۵۳۱۵	سورہ میں حروف
۷۵ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱۰۳
نزول سورہ قبلی	:	نور
نزول سورہ بعدی	:	منافقون
وجہ تسمیہ	:	اس سورہ میں حج کے واجب ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔
خصوصیت	:	۱- حج کا عمومی اعلان ہے ۲- حج کے وجوب کو بیان کیا گیا ہے ۳- حج کے احکام کو بیان کیا گیا ہے۔
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: جو شخص تین دن سورہ حج کی تلاوت کرے اس کا سال ختم نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ حج کے لئے نکلے اور اگر دوران سفر موت آتی ہے تو داخل بہشت ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۷ ص ۱۲۳)



تفصیل	سورہ
مومن کی جمع	۲۳۔ مؤمنون
قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”مؤمنون“
۳۵ بار	قرآن میں لفظ ”مؤمنون“
بائیں (صفحہ ۳۴۲)	شروع سورہ
۱۸	جزء
۶	رکوع
۱۱۸	سورہ میں آیات
۱۰۵۱	سورہ میں کلمات
۴۴۸۶	سورہ میں حروف
۱۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۷۴	ترتیب نزولی
انبیاء	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی	:	سجدہ
وجہ التسمیہ	:	سورہ کی پہلی آیت میں لفظ ”مؤمنون“ ہے۔
خصوصیت	:	مؤمنین کے ان صفات کو بیان کیا ہے جن کا حاصل کرنا ہر انسان کے لئے ضروری ہے۔
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: جس نے سورۃ مؤمنون کی تلاوت کی اس کا انجام خیر ہوگا اور جس نے ہر جمعہ اسے پڑھا وہ جنت الفردوس میں انبیاء و مرسلین کے ساتھ ہوگا۔
		(مجمع البیان ج ۷ ص ۱۷۵)



تفصیل	سورہ
نور :	۲۴- نور
اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ... (آیت نمبر- ۳۵)	سورہ سے متعلق آیت
۷ بار (نور ۴ بار، نوراً ۱ بار، نورہ ۲ بار)	سورہ میں لفظ ”نور“
۳۳ بار (النور ۲۴ بار، نوراً ۹ بار، نورکم ۱ بار، نورہ ۴ بار، نورہم ۴ بار)	قرآن میں لفظ ”نور“
بائیں (صفحہ ۳۵۰)	شروع سورہ
۱۸	جزء
۹	رکوع
۶۴	سورہ میں آیات
۱۳۱۸	سورہ میں کلمات
۵۷۵۵	سورہ میں حروف
۸۰ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۱۰۲	:	ترتیب نزولی
حشر	:	نزول سورہ قبلی
حج	:	نزول سورہ بعدی
اس سورہ میں آیہ نور ہے کہ جس میں لفظ ”نور“ ۵ بار آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
مردوں اور عورتوں کے حجاب کو بیان کیا گیا ہے، مردوں کا حجاب یہ ہے کہ اپنی نظروں کو نیچی رکھیں۔	:	خصوصیت
امام جعفر صادق فرماتے ہیں: اپنے اموال اور اپنی عزت کو سورہ نور کی تلاوت کے ذریعہ محفوظ رکھو اس سورہ کے ذریعہ اپنی عورتوں کی عزت کی حفاظت کرو جو شخص دن رات ہمیشہ اس سورہ کی تلاوت کرے اس کے پورے گھر میں کوئی بدکار آدمی نہ ہوگا اور مرنے پر ستر ہزار فرشتے اس کی قبر تک استغفار کرتے ہوئے جائیں گے۔ (مجمع البیان ج ۷ ص ۲۱۶)	:	فضیلت

## تفصیل

## سورہ

حق و باطل میں امتیاز پیدا کرنا۔	:	۲۵۔ فرقان
تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ	:	سورہ سے متعلق آیت
عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَلَمِينَ نَذِيرًا		
(آیت نمبر۔۱)		
۱ بار	:	سورہ میں لفظ ”فرقان“
۷ بار (۶ بار فرقان اور ۱ بار فرقانا)	:	قرآن میں لفظ ”فرقان“
دائیں (صفحہ ۳۵۹)	:	شروع سورہ
۱۸-۱۹	:	جزء
۶	:	رکوع
۷۷	:	سورہ میں آیات
۸۹۶	:	سورہ میں کلمات
۳۸۷۷	:	سورہ میں حروف
۸ بار	:	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۳۲
نزول سورہ قبلی	:	یس
نزول سورہ بعدی	:	فاطر
اسماء	:	۱۔ فُرْقَان ۲۔ تَبَارَك الَّذِي
وجہ تسمیہ	:	قرآن کے ناموں میں سے ایک نام فرقان ہے جو پہلی آیت میں آیا ہے یعنی قرآن حق و باطل کے درمیان امتیاز پیدا کرتا ہے۔
خصوصیت	:	نزول قرآن کے تدریجی ہونے کو بیان کیا ہے۔
فضیلت	:	امام موسیٰ کاظمؑ فرماتے ہیں: جو شخص ہر شب سورہ فرقان کی تلاوت کرے وہ ہمیشہ عذاب خدا سے امان میں رہے گا اور اس کا حساب و کتاب نہیں ہوگا اور وہ جنت الفردوس میں ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۷ ص ۲۷۸)
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
شاعر کی جمع	۲۶- شعراء
وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (آیت نمبر- ۲۲۳)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”شعراء“
۷ بار (”اشعارها“ ۱ بار، ”شعر“	قرآن میں لفظ ”شعراء“
۱ بار، ”شاعر“ ۳ بار، ”شعراء“	
۱ بار)	
دائیں (صفحہ ۳۶۷)	شروع سورہ
۱۹	جزء
۱۱	رکوع
۲۲۷	سورہ میں آیات
۱۳۱۹	سورہ میں کلمات
۵۶۳۰	سورہ میں حروف
۱۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۴۷	:	ترتیب نزولی
واقعہ	:	نزول سورہ قبلی
نمل	:	نزول سورہ بعدی
۱- شعراء ۲- طسم ۳- جامعہ	:	اسماء
کیونکہ لفظ "شعراء" صرف اسی سورہ میں ذکر ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
حضور اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ شعراء کی تلاوت کرے خداوند عالم تمام مؤمن مرد اور مؤمنہ عورت کی تعداد کا دس گنا اجر اسے عطا کرے گا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۷ ص ۳۱۸)		



## تفصیل

## سورہ

چینوٹی : ۲۷-نمل  
 : سورہ سے متعلق آیت  
 حَتَّىٰ إِذَا اتَّوَا عَلٰی وَاِذِ النَّمْلِ  
 قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا  
 مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ  
 وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ  
 (آیت نمبر-۱۸)

سورہ میں لفظ ”نمل“ : ۳ بار  
 قرآن میں لفظ ”نمل“ : ۳ بار نمل اور ۳ بار نملة  
 شروع سورہ : دائیں (صفحہ ۳۷۷-۳۷۸)  
 جزء : ۱۹-۲۰  
 رکوع : ۷  
 سورہ میں آیات : ۹۳  
 سورہ میں کلمات : ۱۱۶۲  
 سورہ میں حروف : ۴۷۹۵  
 سورہ میں لفظ ”اللہ“ : ۲۷ بار

سورہ کا نزول	:	مکی کامل
کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۴۸
نزول سورہ قبلی	:	شعراء
نزول سورہ بعدی	:	قصص
اسماء	:	۱- نمل ۲- سلیمان ۳- طاسین
وجہ رتیمہ	:	نمل یعنی چیونٹی کی داستان ہے۔
خصوصیت	:	دوباراً "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" آیا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرم فرماتے ہیں: سورہ نمل پڑھنے والے کو حضرت سلیمان، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت شعیب اور حضرت ابراہیم کی تصدیق اور تکذیب کرنے والوں کی تعداد کا دس گنا اجر ملے گا اور وہ قبر سے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہتا ہوا اٹھے گا۔
		(مجمع البیان ج ۷ ص ۳۶۱)

تفصیل	سورہ
قصہ کی جمع	۲۸- قصص
فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا ... فَلَمَّا جَاءَهُ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ ... (آیت نمبر- ۲۵)	سورہ سے متعلق آیت
۳ بار (قص، قُصِيه، قصص)	سورہ میں لفظ ”قصص“
۲۶ بار (قصصنا، تقصص، فلنقص، يقصون، القصص و قصصا) دائیں (صفحہ ۳۸۵)	قرآن میں لفظ ”قصص“
۲۰	شروع سورہ
۹	جزء
۸۸	رکوع
۱۳۳۹	سورہ میں آیات
۵۹۳۳	سورہ میں کلمات
۲۷ بار	سورہ میں حروف
کئی	سورہ میں لفظ ”اللہ“
	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۴۹	:	ترتیب نزولی
نمل	:	نزول سورہ قبلی
اسراء	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ قصص ۲۔ موسیٰ و فرعون	:	اسماء
قصص، قصہ کی جمع ہے اس سورہ میں بہت سے قصے بیان ہوئے ہیں۔	:	وجہ تسمیہ
حضرت موسیٰ و شعیب کا قصہ بیان ہوا ہے	:	خصوصیت
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ قصص کی تلاوت کرے اسے حضرت موسیٰ کی قوم کا دس گنا اجر ملے گا، زمین و آسمان کا کوئی فرشتہ باقی نہیں ہوگا مگر یہ کہ روز قیامت گواہی دے کہ وہ صادق ہے۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۷ ص ۴۱۲)		



تفصیل	سورہ
مکڑی	۲۹- عنکبوت
... كَمَثَلِ الْعُنْكُبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعُنْكُبُوتِ (آیت نمبر ۴۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ ”عنکبوت“
۲ بار	قرآن میں لفظ ”عنکبوت“
بائیں (صفحہ ۳۹۶)	شروع سورہ
۲۰-۲۱	جزء
۷	رکوع
۶۹	سورہ میں آیات
۹۷۸	سورہ میں کلمات
۴۳۲۱	سورہ میں حروف
۴۲ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
سکی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۸۵
نزول سورہ قبلی	:	روم
نزول سورہ بعدی	:	مطففین
وجہ تسمیہ	:	پورے قرآن میں عنکبوت ۲ بار آیا ہے دونوں اسی سورہ میں ہے
فضیلت	:	امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: جو شخص ماہ مبارک رمضان کی تیسویں شب کو سورہ عنکبوت اور روم کی تلاوت کرے خدا کی قسم وہ اہل بہشت میں سے ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۸ ص ۵)



تفصیل	سورہ
ایک ملک کا نام	۳۰۔ روم
(آیت نمبر-۲) غَلَبَتِ الرُّومُ	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”روم“
ابار	قرآن میں لفظ ”روم“
بائیں (صفحہ ۴۰۴)	شروع سورہ
۲۱	جزء
۶	رکوع
۶۰	سورہ میں آیات
۸۱۷	سورہ میں کلمات
۳۳۷۲	سورہ میں حروف
۲۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کلی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۸۴	ترتیب نزولی
انشقاق	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی : عنکبوت

وجہ تسمیہ : اس سورہ کی دوسری آیت میں لفظ روم ہے۔

فضیلت : رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورۃ روم کی تلاوت کرے اسے خداوند عالم زمین و آسمان کے درمیان تسبیح کرتے ہوئے ملائکہ کی تعداد کا دس گنا اجر عطا کرے گا۔  
(مجمع البیان ج ۸ ص ۴۲)



تفصیل	سورہ
ایک حکیم و صالح شخص	۳۱۔ لقمان
وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ ... (آیت نمبر ۱۲)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ ”لقمان“
۲ بار	قرآن میں لفظ ”لقمان“
دائیں (صفحہ ۴۱۱)	شروع سورہ
۲۱	جزء
۴	رکوع
۳۴	سورہ میں آیات
۵۵۲	سورہ میں کلمات
۲۱۷۱	سورہ میں حروف
۳۲ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی (۲۷ سے ۲۹ ویں آیات تک مدنی ہیں)	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۵۷
نزول سورہ قبلی	:	صافات
نزول سورہ بعدی	:	سباء
وجہ تسمیہ	:	لفظ "لقمان" پورے قرآن میں ۲ بار آیا ہے دونوں اسی سورہ میں ہے۔
فضیلت	:	امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں: جو شخص ہر شب سورہ لقمان کی تلاوت کرے صبح ہونے تک تیس فرشتے ابلیس اور اس کے لشکر کے شر سے اسکی حفاظت کرتے ہیں اور دن کو تلاوت کرنے والے کی حفاظت رات تک کی جاتی ہے۔ (مجمع البیان ج ۸ ص ۷۴)



تفصیل	سورہ
سجده	۳۲- سجده
... إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (آیت نمبر-۱۵)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”سجده“
۲۵ بار (سجدہ ۲ بار، سجداً ۱ بار، سجداً و ۱ بار، سجود ۶ بار)	قرآن میں لفظ ”سجده“
دائیں (صفحہ ۴۱۵)	شروع سورہ
۲۱	جزء
۳	رکوع
۳۰	سورہ میں آیات
۳۷۲	سورہ میں کلمات
۱۵۶۴	سورہ میں حروف
۱ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی (۱۸ سے ۲۰ ویں آیات تک مدنی ہیں)	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۷۵	:	ترتیب نزولی
مؤمنون	:	نزول سورہ قبلی
طور	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ سجدہ ۲۔ الم سجدہ ۳۔ مضاجع (بستر) مومنین نماز شب کے لئے بستر کو ترک کرتے ہیں۔	:	اسماء
کیونکہ اس سورہ کی ۱۵ ویں آیت کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے پہلا واجب سجدہ اسی سورہ میں ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: جو شخص ہر جمعہ سورہ سجدہ کی تلاوت کرے خداوند عالم روز قیامت اس کے داہنے ہاتھ میں نامہ اعمال عطا کرے گا اور اس سے کسی قسم کا حساب و کتاب نہیں ہوگا اور وہ محمدؐ و آل محمد (ع) کے دوستوں میں قرار پائے گا۔ (مجمع البیان ج ۸ ص ۹۷)	:	خصوصیت فضیلت

تفصیل	سورہ
گروہ	۳۳۔ احزاب
یَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَ إِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ ... (آیت نمبر۔ ۲۰)	سورہ سے متعلق آیت
۳ بار	سورہ میں لفظ ”احزاب“
۲۰ بار (حزب ۷ بار، حزبہ ۱۳ بار)	قرآن میں لفظ ”احزاب“
حزبین ابار، احزاب ۱۱ بار)	
بائیں (صفحہ ۴۱۸)	شروع سورہ
۲۱۔۲۲	جزء
۹	رکوع
۷۳	سورہ میں آیات
۱۳۰۲	سورہ میں کلمات
۵۷۸۷	سورہ میں حروف
۹۰ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۹۰	:	ترتیب نزولی
آل عمران	:	نزول سورہ قبلی
ممتحنہ	:	نزول سورہ بعدی
جنگ احزاب کا تذکرہ ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: جو شخص کثرت سے سورہ احزاب کی تلاوت کرے روز قیامت جو محمدؐ و آل محمدؑ میں ہوگا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۸ ص ۱۱۵)		



تفصیل	سورہ
یمن کا ایک خوبصورت شہر	۳۳۔ سبأ
لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ... (آیت نمبر ۱۵)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ "سبأ"
۲ بار (نمل ۲۲)	قرآن میں لفظ "سبأ"
۲ بار (صفیہ ۲۲۸)	شروع سورہ
۲۲	جزء
۶	رکوع
۵۳	سورہ میں آیات
۸۸۵	سورہ میں کلمات
۳۵۹۶	سورہ میں حروف
۸ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
کئی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۵۸	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	لقمان
نزل سورہ بعدی	:	زمر
اسماء	:	۱۔ سباء ۲۔ داؤد (آیہ ۱۰۱ میں داؤد نام آیا ہے)
وجہ تسمیہ	:	اس سورہ میں شہر سباء سے متعلق ایک قصہ بیان ہوا ہے۔
فضیلت	:	امام صادق نے فرمایا: جو شخص رات کو دونوں حمد یعنی سب اور فاطر کی تلاوت کرے صبح تک خدا اور ملائکہ کی حفاظت میں بسر کرے گا اور اگر صبح کو پھر تلاوت کرے تو ہر قسم کے مکروہ سے دور رہے گا اسے خیر دنیا اور آخرت عطا کیا جائے گا۔ (مجمع البیان ج ۸ ص ۱۹۰)



تفصیل	سورہ
فطرت، خلقت، خالق	۳۵- فاطر
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا ... (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”فاطر“
۲۰ بار (فطر، فطرننا، فطرنی، فطرهن، يتفطرن، انفطرت، فطره، فطور، منفطر، فطر کم)	قرآن میں لفظ ”فاطر“
بائیں (صفحہ ۴۳۴)	شروع سورہ
۲۲	جزء
۵	رکوع
۴۵	سورہ میں آیات
۷۷۹	سورہ میں کلمات
۳۲۳۸	سورہ میں حروف
۳۶ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“

سورہ کا نزول	:	مکی کامل
کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۴۳
نزول سورہ قبلی	:	فرقان
نزول سورہ بعدی	:	مریم
اسماء	:	۱- فاطر ۲- ملائکہ
وجہ تسمیہ	:	لفظ "فاطر" پہلی آیت میں ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ فاطر کی تلاوت کرے جنت کے تین دروازوں میں سے جس سے چاہے گا داخل بہشت ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۸ ص ۲۳۱)



تفصیل	سورہ
رسول اکرمؐ کا اسم گرامی	۳۶۔ یس
یس و القرآن الحکیم (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”یس“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”یس“
بائیں (صفحہ ۴۴۰)	شروع سورہ
۲۲۔ ۲۳	جزء
۵	رکوع
۸۳	سورہ میں آیات
۷۳۰	سورہ میں کلمات
۳۰۶۸	سورہ میں حروف
۱۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۴۱	ترتیب نزولی

جن	:	نزول سورہ قبلی
فرقان	:	نزول سورہ بعدی
۱. یس ۲. حبیب نجار ۳. دفعہ	:	اسماء
۳. مُعَمَّمہ	:	
سورہ لفظ یس سے شروع ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
یہ سورہ قلب قرآن کہلاتا ہے۔	:	خصوصیت
امام صادق فرماتے ہیں: ہر چیز کے لئے	:	فضیلت
قلب ہے اور قلب قرآن سورہ یس ہے	:	
جو شخص دن یا رات میں تلاوت کرے وہ	:	
آفات سے محفوظ رہے گا رزق حاصل	:	
کرے گا جو شخص سونے سے پہلے اس کی	:	
تلاوت کرے خدا شیطان رجیم کے شر	:	
سے محفوظ رکھنے کے لئے ہزار فرشتوں	:	
کو معین کرے گا اور اگر دن کو رحلت ہوئی	:	
تو داخل بہشت ہوگا۔	:	
(مجمع البیان ج ۸ ص ۲۵۵)	:	



تفصیل	سورہ
صافہ کی جمع (جو لوگ صف باندھے ہوئے ہیں)	۳۷- صافات
وَالصّٰفٰتِ صَفًا (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار (صف اور صافات)	سورہ میں لفظ "صافات"
۷ بار (صف اور صافات)	قرآن میں لفظ "صافات"
بائیں (صفحہ ۲۲۶)	شروع سورہ
۲۳	جزء
۵	رکوع
۱۸۲	سورہ میں آیات
۸۶۶	سورہ میں کلمات
۳۹۰۳	سورہ میں حروف
۱۵ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
کئی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۵۶	ترتیب نزولی

انعام	:	نزول سورہ قبلی
لقمان	:	نزول سورہ بعدی
سورہ لفظ صافات سے شروع ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص ہر جمعہ سورہ صافات کی تلاوت کرے ہر آفت دنیاوی سے محفوظ رہے گا اور خداوند عالم رزق واسع عطا کرے گا اس کے جسم، مال، اولاد تک شیطان رجیم کی رسائی نہیں ہوگی اور وہ داخل بہشت ہوگا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۸ ص ۲۹۳)		



## تفصیل

## سورہ

۳۸-ص : حرف مقطوع ہے صاد پڑھا جائے گا۔

سورہ سے متعلق آیت : ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ

(آیت نمبر-۱)

شروع سورہ : دائیں (صفحہ ۲۵۳)

سورہ میں لفظ ”ص“ : ابار

قرآن میں لفظ ”ص“ : ابار

جزء : ۲۳

رکوع : ۵

سورہ میں آیات : ۸۸

سورہ میں کلمات : ۷۳۵

سورہ میں حروف : ۳۰۶۱

سورہ میں لفظ ”اللہ“ : ابار

سورہ کا نزول : کئی کامل

کیفیت نزول : دفعی

ترتیب نزولی : ۳۸

نزل سورہ قبلی : قمر  
 نزول سورہ بعدی : اعراف  
 وجہ تسمیہ : سورہ حرف ص سے شروع ہوا ہے۔  
 فضیلت : امام باقرؑ فرماتے ہیں: جو شخص شب جمعہ  
 سورہ ص کی تلاوت کرے گا خداوند عالم  
 اسے دنیا و آخرت کی وہ نعمتیں عطا کرے  
 گا جو نبی مرسل اور ملک مقرب کے علاوہ  
 کسی کو عطا نہیں ہوگی وہ داخل بہشت ہوگا  
 جسے چاہے گا داخل بہشت کرے گا یہاں  
 تک کی گھر کے نوکر کو بھی بہشت میں  
 داخل کر سکتا ہے جتنوں کی چاہے گا  
 شفاعت کرے گا۔

(مجمع البیان ج ۸ ص ۳۴۰)



تفصیل	سورہ
زُمرہ کی جمع ہے اس سے مراد قیامت ہے	۳۹- زمر
وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمرًا... (آیت نمبر-۷۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ "زمر"
۲ بار	قرآن میں لفظ "زمر"
بائیں (صفحہ ۴۵۸)	شروع سورہ
۲۳-۲۳	جزء
۸	رکوع
۷۵	سورہ میں آیات
۱۱۷۵	سورہ میں کلمات
۴۸۷۱	سورہ میں حروف
۵۹ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
کئی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۵۹	ترتیب نزولی

سبأ	:	نزول سورۃ قبلی
مؤمن (غافر)	:	نزول سورۃ بعدی
۱۔ زمر ۲۔ عرف ۳۔ سورۃ العرب	:	اسماء
لفظ ”زمر“ قرآن میں صرف دو بار آیا ہے اور دونوں اسی سورہ میں ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام صادق فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ زمر کی تلاوت کرے گا خداوند عالم اسے دنیا و آخرت کا شرف عطا کرے گا اور بغیر مال و خاندان کے صاحب عزت قرار پائے گا اس کو دیکھنے والے مباہات کریں گے اس پر جہنم کی آگ حرام ہوگی۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۸ ص ۳۸۱)		



تفصیل	سورہ
مغفرت کرنے والا	۴۰۔ غافر
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ ... (آیت نمبر ۳)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”غافر“
۱ بار (البتہ سورہ اعراف میں ایک بار ”غافرین“ آیا ہے۔)	قرآن میں لفظ ”غافر“
دائیں (صفحہ ۷۷۷)	شروع سورہ
۲۴	جزء
۹	رکوع
۸۵	سورہ میں آیات
۱۲۲۵	سورہ میں کلمات
۵۱۰۹	سورہ میں حروف
۵۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۶۰
نزول سورہ قبلی	:	زمر
نزول سورہ بعدی	:	فصلت
اسماء	:	۱۔ غافر ۲۔ مؤمن ۳۔ طول (رحمت و فضل) ۴۔ حم اولی
وجہ تسمیہ	:	پورے قرآن میں لفظ غافر صرف اسی سورہ میں آیا ہے۔
فضیلت	:	امام باقرؑ فرماتے ہیں: جو شخص تین دنوں سورہ غافر کی تلاوت کرے گا خدا اس کے گذشتہ اور آئندہ گناہوں کو بخش دے گا اسے صاحب تقویٰ بنائے گا اور دنیا سے زیادہ نیکیاں آخرت میں عطا کرے گا۔ (مجمع البیان ج ۸ ص ۲۲۳)



تفصیل	سورہ
ماضی مجہول بمعنی شرح و تفصیل	۴۱- فصلت
کِتَابُ فَصَّلَتْ آیاتہ ...	سورہ سے متعلق آیت
(آیت نمبر-۳)	
۲ بار (آیہ نمبر ۳ و ۴)	سورہ میں لفظ "فصلت"
۳ بار (آیہ نمبر ۳ و ۴ و ۵ و ۶)	قرآن میں لفظ "فصلت"
دائیں (صفحہ ۷۷-۷۸)	شروع سورہ
۲۴-۲۵	جزء
۶	رکوع
۵۴	سورہ میں آیات
۷۹۴	سورہ میں کلمات
۳۳۶۴	سورہ میں حروف
۱۱ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۶۱	ترتیب نزولی

غافر	:	نزول سورہ قبلی
شوریٰ	:	نزول سورہ بعدی
۱- فصلت ۲- سجدہ ۳- حم سجدہ	:	اسماء
۴- مصابیح	:	وجہ تسمیہ
تیسری آیت میں لفظ فصلت آیا ہے۔	:	فضیلت
امام صادق فرماتے ہیں: جو شخص سورہ	:	
حم سجدہ کی تلاوت کرے خداوند عالم روز	:	
قیامت اسے نور عطا کرے گا وہ مسرور	:	
ہوگا دنیا میں وہ شخص محمود ہوگا لوگ غبطہ	:	
کریں گے۔	:	
(مجمع البیان ج ۹ ص ۵)	:	



تفصیل	سورہ
مشورہ :	۳۲- شوریٰ
وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَاَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ ... (آیت نمبر- ۳۸)	سورہ سے متعلق آیت
اپار :	سورہ میں لفظ ”شوریٰ“
۳ بار (شاوہم۔ آل عمران ۱۵۹ و تساوہ بقرہ ۲۳۳)	قرآن میں لفظ ”شوریٰ“
دائیں (صفحہ ۲۸۳)	شروع سورہ
۲۵ :	جزء
۵ :	رکوع
۵۳ :	سورہ میں آیات
۸۶۰ :	سورہ میں کلمات
۳۵۲۱ :	سورہ میں حروف
۳۲ بار :	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی :	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۶۲	:	ترتیب نزولی
فصلت	:	نزول سورۃ قبلی
زخرف	:	نزول سورۃ بعدی
۱- شوریٰ ۲- حم عسق	:	اسماء
آیہ ۳۸ میں لفظ شوریٰ آیا ہے	:	وجہ تسمیہ
امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص سورۃ شوریٰ کی تلاوت پابندی سے کرے گا روز قیامت اس کا چہرہ برف و آفتاب اور چودھویں کی چاند کی طرح درخشاں ہوگا اور وہ خدا کے نزدیک ہو۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۹ ص ۳۵)		



تفصیل	سورہ
زر، زیور اور زینت بے ارزش (اسم مفعول مزخرف) بمعنی بے ہودہ ہیں۔	۲۳۔ زخرف
وَزُخْرُفًا وَإِنْ كُلُّ ذَالِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ... (آیت۔ نمبر ۳۵)	سورہ سے متعلق آیت
ابار (زخرفاً)	سورہ میں لفظ ”زخرف“
۴ بار (انعام ۱۱۲، اسراء ۹۳، یونس ۲۳)	قرآن میں لفظ ”زخرف“
زخرفها)	
دائیں (صفحہ ۲۸۹)	شروع سورہ
۲۵	جزء
۷	رکوع
۸۹	سورہ میں آیات
۸۳۶	سورہ میں کلمات
۳۶۰۹	سورہ میں حروف
۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۶۳	:	ترتیب نزولی
شوری	:	نزول سورہ قبلی
دخان	:	نزول سورہ بعدی
چونکہ اس سورہ میں لفظ زخرف بیان ہوا ہے	:	وجہ تسمیہ
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ	:	فضیلت
زخرف پڑھے گا روز قیامت اس سے کہا		
جائے گا اے بندے آج کے دن		
تمہارے لئے کوئی خوف و خطر نہیں ہے تم		
بغیر حساب و کتاب کے وارد بہشت		
ہو جاؤ۔		

(مجمع البیان ج ۹ ص ۶۶)



تفصیل	سورہ
دھواں :	۴۴- دخان
فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ (آیت نمبر- ۱۰)	سورہ سے متعلق آیت
۱۰ بار :	سورہ میں لفظ ”دخان“
۲ بار- فصلت آیہ نمبر ۱۱	قرآن میں لفظ ”دخان“
۳۹۶ (صفحہ ۴۹۶)	شروع سورہ
۲۵ :	جزء
۳ :	رکوع
۵۹ :	سورہ میں آیات
۳۴۶ :	سورہ میں کلمات
۱۴۷۵ :	سورہ میں حروف
۳ بار :	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کلی کامل :	سورہ کا نزول
تدریجی :	کیفیت نزول
۶۴ :	ترتیب نزولی

نزول سورہ قبلی : زخرف

نزول سورہ بعدی : جاثیہ

وجہ تسمیہ : ایک تحقیقی کلمہ ہے کہ دھواں یا دھوئیں کی شبیہ کیا ہے اسی اہمیت کی بنا پر سورہ کا نام ہی پڑ گیا ہے۔

خصوصیت : موجودہ ترتیب قرآنی اور ترتیب نزولی ایک ہے یعنی اس سے پہلا سورہ زخرف ہے اور بعد والا جاثیہ اور ترتیب نزولی بھی یہی ہے۔

فضیلت : امام باقرؑ فرماتے ہیں: جو شخص واجب یا مستحب نمازوں میں سورہ دخان کی تلاوت کرے خداوند عالم روز قیامت اسے آمین کے زمرہ میں رکھے گا عرش الہی کے نیچے ہوگا آسان حساب و کتاب ہوگا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ہوگا۔

(مجمع البیان ج ۹ ص ۱۰۱)

تفصیل	سورہ
گھٹنے ٹیکنا یعنی عدل الہی کے سامنے روز قیامت تمام افراد گھٹنے ٹیک دیں گے۔	۳۵۔ جاثیہ
وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً... (آیت نمبر۔ ۲۸)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”جاثیہ“
ابار	قرآن میں لفظ ”جاثیہ“
دائیں (صفحہ ۴۹۹)	شروع سورہ
۲۵	جزء
۴	رکوع
۳۷	سورہ میں آیات
۴۸۸	سورہ میں کلمات
۲۰۸۵	سورہ میں حروف
۱۸ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی (آیہ نمبر ۴ مدنی ہے قل للذین آمنوا يغفرُوا للذین...)	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۶۵	:	ترتیب نزولی
دخان	:	نزول سورہ قبلی
احقاف	:	نزول سورہ بعدی
۱- جاشیہ ۲- شریعت	:	اسماء
چونکہ پورے قرآن میں صرف اسی سورہ میں لفظ "جاشیہ" آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: سورہ جاشیہ کی تلاوت کرنے والا کبھی بھی آگ کی زد میں نہیں آئے گا اور کبھی بھی جہنم کی سختی اور اس کی چنگھاڑ نہیں سنے گا اور حضور اکرمؐ کے ساتھ ہوگا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۹ ص ۱۱۹)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
سرزمین قوم عاد	۴۶۔ احقاف
وَ اذْکُرْ اَحَا عَادِ اِذْ اَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِالْاَحْقَافِ ... (آیت نمبر۔ ۲۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”احقاف“
ابار	قرآن میں لفظ ”احقاف“
بائیس (صفحہ ۵۰۲)	شروع سورہ
۲۶	جزء
۴	رکوع
۳۵	سورہ میں آیات
۶۳۶	سورہ میں کلمات
۲۶۶۸	سورہ میں حروف
۱۶ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۶۶	ترتیب نزولی

جاشیہ	:	نزول سورہ قبلی
ذاریات	:	نزول سورہ بعدی
چونکہ قوم عاد (احقاف) کا تذکرہ ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: جو شخص	:	فضیلت
ہر شب یا روز جمعہ سورہ احقاف کی تلاوت		
کرے گا دنیا میں کسی سے نہیں ڈرے گا		
اور روز قیامت انشاء اللہ ہر قسم کے خوف و		
ہراس سے محفوظ رہے گا۔		
(مجمع البیان ج ۹ ص ۱۳۶)		



تفصیل	سورہ
جس کی تعریف کی گئی ہو (حضور اکرمؐ کا نام)	۴۷- محمدؐ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَيْنَا مِنْ مُحَمَّدٍ ... (آیت نمبر-۲)	سورہ سے متعلق آیت
۴ بار	سورہ میں لفظ ”محمدؐ“
۴ بار (آل عمران ۱۳۳، احزاب ۴۰، فتح ۲۹، اور ایک بار سورہ صف آیت ۶ میں لفظ احمد آیا ہے)	قرآن میں لفظ ”محمدؐ“
دائیں (صفحہ ۷۰-۵۰)	شروع سورہ
۲۶	جزء
۴	رکوع
۳۸	سورہ میں آیات
۵۴۳	سورہ میں کلمات
۲۴۲۴	سورہ میں حروف

سورہ میں لفظ ”اللہ“	:	۲۷ بار
سورہ کا نزول	:	مدنی
کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۹۵
نزول سورہ قبلی	:	حدید
نزول سورہ بعدی	:	رعد
اسماء	:	۱- محمدؐ ۲- قتال ۳- الذین کفروا
وجہ تسمیہ	:	آنحضرتؐ کا نام اس سورہ میں آیا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ فرماتے ہیں: جو شخص سورہ محمدؐ کی تلاوت کرے کبھی دین میں شک نہیں کرے گا کفر و شرک سے محفوظ رہے گا۔ (مجمع البیان ج ۹ ص ۱۵۹)



تفصیل	سورہ
پیروزی و کامیابی :	۲۸- فتح
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۴ بار فتحنا آیہ نمبراً فتحاً آیہ نمبراً :	سورہ میں لفظ ”فتح“
۱-۱۸-۲۷	
۳۸ بار ( فتح ، فتحنا ، فتحوا ، يفتح ، فتحت ، تفتح ، استفتحوا ، مفتحة ، مفاتح ، مفاتحه ، فتاح ، فاتحين ، فتحاً ، الفتح )	قرآن میں لفظ ”فتح“
دائیں (صفحہ ۵۱۱)	شروع سورہ
۲۶ :	جزء
۴ :	رکوع
۲۹ :	سورہ میں آیات
۵۶۰ :	سورہ میں کلمات
۲۵۰۹ :	سورہ میں حروف

سورہ میں لفظ "اللہ"	:	۳۹ بار
سورہ کا نزول	:	مدنی کامل
کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۱۱۱
نزول سورہ قبلی	:	جمعہ
نزول سورہ بعدی	:	ماندہ
وجہ تسمیہ	:	مسلمانوں کی فتح کی خبر دی گئی ہے۔
خصوصیت	:	داستان صلح حدیبیہ بیان ہوئی ہے۔
فضیلت	:	امام صادق نے فرمایا: اپنے مال اور اپنی عورتوں کی حفاظت سورہ فتح کی تلاوت کے ذریعہ کرو۔
		(مجمع البیان ج ۹ ص ۱۸۱)



تفصیل	سورہ
جمع حجرہ، کمرہ	۴۹۔ حجرات
إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (آیت نمبر-۴)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”حجرات“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”حجرات“
دائیں (صفحہ ۵۱۵)	شروع سورہ
۲۶	جزء
۲	رکوع
۱۸	سورہ میں آیات
۳۵۳	سورہ میں کلمات
۱۵۳۳	سورہ میں حروف
۲۷ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱۰۶
نزول سورہ قبلی	:	مجادلہ
نزول سورہ بعدی	:	تحریم
وجہ تسمیہ	:	لفظ "حجرات" صرف اسی سورہ میں ذکر ہوا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص سورہ حجرات کی تلاوت ہر شب یا روز کرے وہ حضرت محمدؐ کے زوار میں سے ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۹ ص ۲۱۴)



تفصیل	سورہ
حرف مقطوعہ، عربی زبان کا اکیسواں حرف	۵۰- ق
ق وَ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ "ق"
۱ بار	قرآن میں لفظ "ق"
بائیں (صفحہ ۵۱۸)	شروع سورہ
۲۶	جزء
۳	رکوع
۴۵	سورہ میں آیات
۳۷۳	سورہ میں کلمات
۱۵۰۷	سورہ میں حروف
۱ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
کئی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۳۴	ترتیب نزولی
مرسلات	نزول سورہ قبلی

نزل سورہ بعدی	:	بلد
اسماء	:	۱- ق ۲- باسقات
وجہ تسمیہ	:	سورہ حرف ق سے سورہ شروع ہوا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ فرماتے ہیں: سورہ ق کی تلاوت کرنے والے پر خداوند عالم سکرات موت کی منزل آسان کر دیتا ہے (مجمع البیان ج ۹ ص ۲۳۳)



تفصیل	سورہ
جمع ذاریہ یعنی ہوائیں	۵۱۔ ذاریات
وَالذَّارِيَاتِ ذُرُوءًا (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار (ذاریات و ذرواً)	سورہ میں لفظ ”ذاریات“
۳ بار (ذاریات و ذرواً، اور تذروہ کہف ۴۵)	قرآن میں لفظ ”ذاریات“
۲۶ اور ۲۷	شروع سورہ
۳	جزء
۶۰	رکوع
۳۶۰	سورہ میں آیات
۱۵۳۶	سورہ میں کلمات
۳ بار	سورہ میں حروف
کئی کامل	سورہ میں لفظ ”اللہ“
تدریجی	سورہ کا نزول
۶۷	کیفیت نزول
	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	احقاف
نزل سورہ بعدی	:	غاشیہ
وجہ تسمیہ	:	لفظ ذاریات سے سورہ شروع ہوا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: سورہ ذاریات کی تلاوت کرنے والے کو خدا تمام ہواؤں کا دس گنا اجر عطا کرے گا۔
		(مجمع البیان ج ۹ ص ۲۵۲)



## تفصیل

## سورہ

پہاڑ، مراد کوہ طور ہے۔	:	۵۲- طور
(آیت نمبر-۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	:	سورہ میں لفظ "طور"
۱۰ بار	:	قرآن میں لفظ "طور"
دائیں (صفحہ ۵۲۳)	:	شروع سورہ
۲۷	:	جزء
۲	:	رکوع
۴۹	:	سورہ میں آیات
۳۱۲	:	سورہ میں کلمات
۱۳۲۴	:	سورہ میں حروف
۳ بار	:	سورہ میں لفظ "اللہ"
مکی کامل	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول
۷۶	:	ترتیب نزولی
سجدہ	:	نزول سورہ قبلی

نزول سورۃ بعدی : ملک  
 وجہ تسمیہ : چونکہ یہ سورہ اسی لفظ سے شروع ہوا ہے۔  
 فضیلت : امام باقرؑ نے فرمایا: جس نے سورۃ طور  
 کی تلاوت کی اسے دنیا و آخرت دونوں  
 حاصل ہونگی۔

(مجمع البیان ج ۹ ص ۲۷۰)



تفصیل	سورہ
ستارہ	۵۳۔ نجم
وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”نجم“
۱۳ بار (نجم، ۴ بار اور نجوم، ۹ بار)	قرآن میں لفظ ”نجم“
بائیں (صفحہ ۵۲۶)	شروع سورہ
۲۷	جزء
۳	رکوع
۶۲	سورہ میں آیات
۳۶۰	سورہ میں کلمات
۱۳۳۲	سورہ میں حروف
۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۲۳	ترتیب نزولی
اخلاص	نزول سورہ قبلی

عَبَس	:	نزول سورۃ بعدی
چونکہ سورہ اسی نام سے شروع ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
معراج کا واقعہ بیان ہوا ہے۔	:	خصوصیت
امام صادقؑ فرماتے ہیں: جو شخص پابندی سے سورۃ نجم پڑھے گا لوگوں کے درمیان محبوب ہوگا لوگ اس کی تعریف و تکریم کریں گے اور وہ مغفرت کیا ہو اس دنیا سے اٹھے گا۔	:	فضیلت

(مجمع البیان ج ۹ ص ۲۸۴)



تفصیل	سورہ
ماہ، چاند	۵۴- قمر
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَاَنْشَقَّ الْقَمَرُ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ "قمر"
۲۷ بار	قرآن میں لفظ "قمر"
بائیں (صفحہ ۵۲۸)	شروع سورہ
۲۷	جزء
۳	رکوع
۵۵	سورہ میں آیات
۳۴۲	سورہ میں کلمات
۱۴۷۰	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۳۷	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	طارق
نزل سورہ بعدی	:	ص
اسماء	:	۱- قمر ۲- اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۳- مُبَيَّضَهُ (سفیدی)
وجہ تسمیہ	:	لفظ قمر سے سورہ شروع ہوا ہے۔
خصوصیت	:	شق القمر کا واقعہ اسی سورہ میں ہے۔
فضیلت	:	امام صادق نے فرمایا: جو سورہ قمر کی تلاوت کرے گا خداوند عالم اسے قبر سے جنت کی سواری کے ذریعہ اٹھائے گا۔ (مجمع البیان ج ۹ ص ۳۰۷)



تفصیل	سورہ
رحمن (رحمت عطا کرنے والا)	۵۵۔ رحمن
الرَّحْمٰنُ (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”رحمن“
۵۷ بار	قرآن میں لفظ ”رحمن“
دائیں (صفحہ ۵۳۱)	شروع سورہ
۲۷	جزء
۳	رکوع
۷۸	سورہ میں آیات
۳۵۲	سورہ میں کلمات
۱۶۴۸	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مدنی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۹۷	ترتیب نزولی
رعد	نزول سورہ قبلی

انسان	:	نزول سورۃ بعدی
۱۔ رحمن ۲۔ آلاء (جمع آلی بمعنی نعمت)	:	اسماء
۳۔ عروس القرآن	:	
یہ سورہ لفظ رحمن سے شروع ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
۱۔ ایک آیت کی ۳۱ بار تکرار ہوئی ہے	:	خصوصیت
۲۔ عروس قرآن کا لقب اسی سورہ کو ملا	:	
۳۔ کلمات کے لحاظ سے سب سے	:	
چھوٹی آیت اس سورہ میں ہے	:	
”مُذْهَبًا مَّتَانٍ“ (آیہ نمبر ۶۴)	:	
امام صادق فرماتے ہیں: سورۃ رحمن	:	فضیلت
میں ہر ”فبائی آلاء رَبِّكُمَا تُكذَّبَانِ“	:	
کے بعد ”لَا بَشِيْرٍ مِنْ آلائِكَ يَا رَبِّ	:	
اُكذَّبُ“ پڑھو اگر دن یارات میں موت	:	
آئی تو شہید مرو گے۔	:	
(مجمع البیان ج ۹ ص ۳۲۶)	:	



سورہ	تفصیل
۵۶۔ واقعہ	واقع ہونے والی یعنی قیامت
سورہ سے متعلق آیت	إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (آیت نمبر ۱)
سورہ میں لفظ ”واقعہ“	۴ بار (وَقَعَتِ، وَاقِعَةٌ، لَوَقَعَتِهَا، بِمَوَاقِعِ)
قرآن میں لفظ ”واقعہ“	۲۴ بار (وَقَعَ، تَقَعُ، فَقَعُوا، يُوقِعُ، وَاقِعٌ، لَوَقَعَتِهَا، بِمَوَاقِعِ، مَوَاقِعُوهَا)
شروع سورہ	بائیں (صفحہ ۵۳۴)
جزء	۲۷
رکوع	۳
سورہ میں آیات	۹۶
سورہ میں کلمات	۳۷۸
سورہ میں حروف	۱۷۵۶
سورہ میں لفظ اللہ	۰
سورہ کا نزول	مکی
کیفیت نزول	تدریجی

ترتیب نزولی	:	۴۶
نزول سورہ قبلی	:	طہ
نزول سورہ بعدی	:	شعراء
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ ”واقعة“ آیا ہے۔
خصوصیت	:	قرآن کے تقدس کو بیان کیا گیا ہے : ”لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ“
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص ہر شب جمعہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے خدا اور اس کے تمام بندے اسے محبوب رکھیں گے دنیا میں وہ تنگ دستی اور فقر و فاقہ و آفات دنیا میں گرفتار نہیں ہوگا اور امیر المؤمنینؑ خاص کے دوستوں میں اس کا شمار ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۹ ص ۳۵۵)
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
لوہا :	۵۷- حدید
... وَ أَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ ... (آیت نمبر- ۲۵)	سورہ سے متعلق آیت
اپار :	سورہ میں لفظ ”حدید“
۶ بار (کہف ۹۶، حج ۲۱، سباء ۱۰، ق ۲۲، اسراء ۵۰)	قرآن میں لفظ ”حدید“
دائیں (صفحہ ۵۳۷)	شروع سورہ
۲۷ :	جزء
۴ :	رکوع
۲۹ :	سورہ میں آیات
۵۷۴ :	سورہ میں کلمات
۲۵۴۵ :	سورہ میں حروف
۳۲ بار :	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل :	سورہ کا نزول
تدریجی :	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۹۴
نزول سورہ قبلی	:	زلزال
نزول سورہ بعدی	:	محمدؐ
وجہ تسمیہ	:	لوہے (حدید) کی اہمیت اور اس کی منفعت کو ۲۵ ویں آیت میں بیان کیا گیا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص پابندی سے سورہ حدید اور مجادلہ کی تلاوت نماز میں کرے اس پر خداوند عالم کبھی عذاب نازل نہیں کرے گا وہ اپنے اور اپنے اہل خاندان کے ساتھ کسی قسم کی بدی نہیں دیکھے گا اس کا جسم ہر قسم کی احتیاج سے بے نیاز ہوگا۔
		(مجمع البیان ج ۹ ص ۳۸۱)



تفصیل	سورہ
مادہ جدل سے ہے یعنی جدال و جنگ جو کبھی زبانی ہوتا ہے کبھی تلوار سے۔	۵۸۔ مجادلہ
قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا ... (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۹ بار (جَادَلْتُمْ ، جَادَلْتَنَا ، جَادِلُوا ، تُجَادِلُ ، اتُّجَادِلُونَنِي)	سورہ میں لفظ ”مجادلہ“
۲۸ بار	قرآن میں لفظ ”مجادلہ“
۳ بار	شروع سورہ
۲۲	جزء
۴۷۴	رکوع
۴۰۴۶	سورہ میں آیات
۳۰ بار	سورہ میں کلمات
مدنی کامل	سورہ میں حروف
	سورہ میں لفظ ”اللہ“
	سورہ کا نزول

کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۱۰۵
نزول سورہ قبلی	:	منافقون
نزول سورہ بعدی	:	حجرات
اسماء	:	۱- مجادلہ ۲- ظہار ۳- قد سمع
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ مجادلہ آیا ہے ایک عورت اپنے شوہر کے سلسلے میں رسول اکرمؐ سے بحث کر رہی تھی۔
خصوصیت	:	۱- پورے قرآن میں یہی ایک سورہ ہے جس کی تمام آیات میں لفظ اللہ موجود ہے۔ ۲- ظہار کے مسئلہ کو بیان کیا گیا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: سورہ مجادلہ پڑھنے والا روز قیامت الہی گروہ میں سے ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۹ ص ۴۰۷)



تفصیل	سورہ
جمع ہونا اور اجتماع کرنا	۵۹-حشر
هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ	سورہ سے متعلق آیت
أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ	
الْحَشْرِ ... (آیت نمبر-۲)	
ابار	سورہ میں لفظ ”حشر“
۲ بار۔ سورہ ق آیہ ۴۴	قرآن میں لفظ ”حشر“
دائیں (صفحہ ۵۴۵)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۳	رکوع
۲۴	سورہ میں آیات
۴۴۶	سورہ میں کلمات
۱۹۷۱	سورہ میں حروف
۲۹ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱۰۱
نزول سورہ قبلی	:	بینہ
نزول سورہ بعدی	:	نور
اسماء	:	۱- حشر ۲- بنی نضیر
وجہ تسمیہ	:	قصہ حشر آیہ ۲ میں بیان ہوا ہے۔
خصوصیت	:	قرآن کی عظمت بیان کی گئی ہے۔
فضیلت	:	رسول گرامی اسلام نے فرمایا: سورہ حشر پڑھنے والے پر جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجاب، سات آسمان، سات زمین، ہوا، چرند، پرند، شجر، پہاڑ، چاند، سورج، اور ملائکہ درود و سلام بھیجتے ہیں اور اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اس کی موت شہید کی موت ہوتی ہے۔ (مجمع البیان ج ۹ ص ۲۲۳)



تفصیل	سورہ
وہ عورت جس کا امتحان لیا گیا ہو۔	۶۰۔ ممتحنہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاْمْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ (آیت نمبر۔ ۱۰)	سورہ سے متعلق آیت
ابار (اْمْتَحِنُوهُنَّ)	سورہ میں لفظ "ممتحنہ"
۲ بار (اْمْتَحِنُوهُنَّ اور اْمْتَحِنُ سُوْرَه حجرات ۳)	قرآن میں لفظ "ممتحنہ"
دائیں (صفحہ ۵۴۹)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۲	رکوع
۱۳	سورہ میں آیات
۳۵۲	سورہ میں کلمات
۱۵۶۰	سورہ میں حروف
۳۱ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مدنی کامل	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۹۱	:	ترتیب نزولی
احزاب	:	نزول سورہ قبلی
نساء	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ ممتحنہ ۲۔ امتحان ۳۔ مؤدت	:	اسماء
آیت نمبر ۱۰ میں بیان ہوا ہے کہ مہاجر عورتوں کا امتحان لیجئے۔	:	وجہ تسمیہ
امام زین العابدینؑ نے فرمایا: جس نے نماز یومیہ یا نماز مستحب میں سورہ ممتحنہ کی تلاوت کی خدا اس کے قلب کو ایمان سے مملو کر دے گا آنکھوں کو منور کرے گا فقر و فاقہ سے دوچار نہ ہوگا خود بھی جنون سے محفوظ رہے گا اولاد بھی دیوانگی سے محفوظ رہے گی۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۹ ص ۴۴۳)		
		☆☆☆☆☆

تفصیل	سورہ
صف :	۶۱- صف
انَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهِ صَفًا كَانَتْهُمْ بُنْيَانًا مَّرْصُوْرًا (آیت نمبر-۴)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ "صف"
۷ بار	قرآن میں لفظ "صف"
دائیں (صفحہ ۵۵۱)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۲	رکوع
۱۳	سورہ میں آیات
۲۲۶	سورہ میں کلمات
۹۶۶	سورہ میں حروف
۷ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مدنی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱۰۹
نزول سورہ قبلی	:	تغابن
نزول سورہ بعدی	:	جمعہ
اسماء	:	۱۔ صف ۲۔ حواریون ۳۔ عیسیٰ
وجہ تسمیہ	:	مجاہدین اسلام کے تیار لشکر کو بیان کیا ہے
فضیلت	:	امام باقرؑ فرماتے ہیں: جس نے سورہ صف کی تلاوت کی اور نمازوں میں پابندی سے اسے پڑھا خداوند عالم اسے انبیاء، مرسلین و ملائکہ کی صف میں قرار دے گا۔
		(مجمع البیان ج ۹ ص ۳۵۹)
		☆☆☆☆☆

تفصیل	سورہ
جمعہ	۶۲۔ جمعہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ... (آیت نمبر۔ ۹)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”جمعہ“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”جمعہ“
دائیں (صفحہ ۵۵۳)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۲	رکوع
۱۱	سورہ میں آیات
۱۷۷	سورہ میں کلمات
۷۶۸	سورہ میں حروف
۱۲ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱۱۰
نزول سورہ قبلی	:	صف
نزول سورہ بعدی	:	فتح
وجہ تسمیہ	:	چونکہ نماز جمعہ کا حکم بیان ہوا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ فرماتے ہیں: ہمارے ہر مؤمن شیعہ پر واجب ہے کہ ہر شب جمعہ، سورہ جمعہ اور اعلیٰ کی تلاوت کرے اور جمعہ کے دن سورہ جمعہ و منافقون کی تلاوت کرے اگر وہ ایسا کرے تو گویا اس نے رسول اکرمؐ کا عمل کیا اس کا ثواب اور جزاء اللہ پر ہے کہ اسے جنت عطا کرے۔
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۵)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
منافق کی جمع	۶۳۔ منافقون
اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُولُ اللّٰهِ... (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۳ بار مُنَافِقُونَ اور ۳ بار مُنَافِقِينَ	سورہ میں لفظ ”منافقون“
۸ بار مُنَافِقُونَ اور ۱۹ بار مُنَافِقِينَ	قرآن میں لفظ ”منافقون“
بائیں (صفحہ ۵۵۴)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۲	رکوع
۱۱	سورہ میں آیات
۱۸۱	سورہ میں کلمات
۸۰۰	سورہ میں حروف
۱۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۱۰۴	ترتیب نزولی

حج	:	نزول سورہ قبلی
مجادلہ	:	نزول سورہ بعدی
منافقوں کے بارے میں آیت ہے۔	:	وجہ تسمیہ
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سورہ	:	فضیلت
منافقوں کی تلاوت کی وہ دین میں شرک		
ونفاق سے بری ہوگا۔		
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۶)		



تفصیل	سورہ
غبن سے ہے یعنی ضرر و نقصان	۶۳۔ تغابن
یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لَیَوْمَ الْجَمْعِ ذَٰلِکَ	سورہ سے متعلق آیت
یَوْمُ التَّغَابِنِ ... (آیت نمبر۔ ۹)	
۱ بار	سورہ میں لفظ ”تغابن“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”تغابن“
بائیں (صفحہ ۵۵۶)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۲	رکوع
۱۸	سورہ میں آیات
۲۳۲	سورہ میں کلمات
۱۰۹۱	سورہ میں حروف
۲۰ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۱۰۸	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	تحریم
نزل سورہ بعدی	:	صف
وجہ تسمیہ	:	”یوم التغابن“ آیا ہے۔ یعنی برائی کرنے والوں کے لئے نقصان کا دن)
فضیلت	:	امام صادقؑ فرماتے ہیں: جس نے واجب نماز میں سورہ تغابن کی تلاوت کی روز قیامت یہ سورہ اس کا شفیع ہوگا گواہ رہے گا اور جب تک پڑھنے والا داخل بہشت نہیں ہوگا یہ جدا نہ ہوگا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۷)



تفصیل	سورہ
طلاق	۶۵- طلاق
یَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ... (آیت نمبر - ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار (طَلَّقْتُمْ، فَطَلَّقُوهُنَّ)	سورہ میں لفظ "طلاق"
۲۳ بار (طَلَّقْتُمْ، طَلَّقْتُمُوهُنَّ، يَنْطَلِقُ، الطَّلَاقُ، مُطَلِّقَاتٌ)	قرآن میں لفظ "طلاق"
بائیس (صفحہ ۵۵۸)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۲	رکوع
۱۲	سورہ میں آیات
۲۸۹	سورہ میں کلمات
۱۲۰۳	سورہ میں حروف
۲۵ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مدنی کامل	سورہ کا نزول

کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۹۹
نزول سورۃ قبلی	:	انسان
نزول سورۃ بعدی	:	بینہ
وجہ تسمیہ	:	احکام طلاق اور عدۃ طلاق بیان ہوئے ہیں
فضیلت	:	امام صادق نے فرمایا: جس نے سورۃ طلاق اور سورۃ تحریم کی تلاوت واجب نماز میں کی وہ روز قیامت ہر قسم کے خوف و ہراس سے دور ہوگا آتش دوزخ سے دور ہوگا ان دونوں سوروں کی تلاوت اور پابندی کی بنا پر داخل بہشت ہوگا اس لئے کہ یہ دونوں سورے نبی اکرم کے لئے ہیں۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۶)
		☆☆☆☆☆

تفصیل	سورہ
حرام قرار دینا	۶۶- تحریم
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ	سورہ سے متعلق آیت
لَكَ تَبَتَّغَى ... (آیت نمبر-۱)	
۱ بار	سورہ میں لفظ ”تحریم“
۸۳ بار (حرم، تحریم، محروم،	قرآن میں لفظ ”تحریم“
محرم، محرمۃ)	
بائیں (صفحہ ۵۶۰)	شروع سورہ
۲۸	جزء
۲	رکوع
۱۲	سورہ میں آیات
۲۵۴	سورہ میں کلمات
۱۱۰۵	سورہ میں حروف
۱۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱۰۷
نزول سورہ قبلی	:	حجرات
نزول سورہ بعدی	:	تغابن
اسماء	:	۱- تحریم ۲- متحرم ۳- لم تحرم
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ ”تحرّم“ آیا ہے جو مادہ ”تحریم“ سے ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سورہ تحریم کی تلاوت کی اللہ سے توبہ نصوح عطا کرے گا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۵۲)



تفصیل	سورہ
مالکیت، حاکمیت	۶۷- ملک
تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”ملک“
۳۲ بار	قرآن میں لفظ ”ملک“
بائیں (صفحہ ۵۶۲)	شروع سورہ
۲۹	جزء
۲	رکوع
۳۰	سورہ میں آیات
۳۳۳	سورہ میں کلمات
۱۳۵۰	سورہ میں حروف
۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۷۷	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	طور
نزل سورہ بعدی	:	حاقہ
اسماء	:	۱۔ ملک ۲۔ تبارک ۳۔ مانعہ ۴۔ واقعہ ۵۔ منجیہ ۶۔ مناعہ
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ ”ملک“ آیا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جس نے سورہ ملک کی تلاوت سونے سے قبل کی وہ صبح تک امان خدا میں رہے گا اور روز قیامت بھی امان میں رہے گا یہاں تک کہ داخل بہشت ہو۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۶۷)



## تفصیل

## سورہ

قلم	:	۶۸- قلم
ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ	:	سورہ سے متعلق آیت
(آیت نمبر-۱)	:	
۱ بار	:	سورہ میں لفظ "قلم"
۳ بار، ۲ بار مفرد اور ۲ بار جمع	:	قرآن میں لفظ "قلم"
بائیں (صفحہ ۵۶۴)	:	شروع سورہ
۲۹	:	جزء
۲	:	رکوع
۵۲	:	سورہ میں آیات
۳۰۱	:	سورہ میں کلمات
۱۲۸۸	:	سورہ میں حروف
۰	:	سورہ میں لفظ اللہ
مکی	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول
۲	:	ترتیب نزولی

علق	:	نزول سورہ قبلی
مزل	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ قلم ۲۔ نون ۳۔ والقلم	:	اسماء
چونکہ پہلی آیت میں لفظ ”قلم“ آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام صادقؑ نے فرمایا: جس نے واجب یا مستحب نماز میں سورہ قلم کی تلاوت کی خداوند عالم ہر قسم کے فقر سے اسے نجات دے گا اور مرنے کے بعد تاریکی قبر سے محفوظ رہے گا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۸۲)		



تفصیل	سورہ
حق و حقیقت اور حتمی، مراد قیامت ہے۔	۶۹ حاقہ
الْحَاقَّةُ ☆ مَا الْحَاقَّةُ ☆ وَمَا أَدْرَاكَ	سورہ سے متعلق آیت
مَا الْحَاقَّةُ ☆ (آیات ۳، ۲، ۱)	
۳ بار	سورہ میں لفظ ”حاقہ“
۳ بار	قرآن میں لفظ ”حاقہ“
بائیں (صفحہ ۵۶۶)	شروع سورہ
۲۹	جزء
۲	رکوع
۵۲	سورہ میں آیات
۲۶۰	سورہ میں کلمات
۱۱۳۳	سورہ میں حروف
۱ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۷۸	ترتیب نزولی

ملک	:	نزول سورہ قبلی
معارض	:	نزول سورہ بعدی
چونکہ سورہ لفظ "حاقہ" سے شروع ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام باقرؑ نے فرمایا: کثرت سے سورہ حاقہ کی تلاوت نمازوں میں کیا کرو یہ خدا اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانا ہے اس کی تلاوت کرنے والا دین سے خارج نہیں ہوتا یہاں تک کہ پروردگار سے ملاقات کرے۔	:	فضیلت

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۰۲)



تفصیل	سورہ
جمع معرَج از مادہ عروج بمعنی بلندی	۷۰۔ معارج
مِنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ (آیت نمبر ۳)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”معارج“
۲ بار (زخرف آیہ ۳۳)	قرآن میں لفظ ”معارج“
بائیں (صفحہ ۵۶۸)	شروع سورہ
۲۹	جزء
۲	رکوع
۳۳	سورہ میں آیات
۲۱۷	سورہ میں کلمات
۹۷۲	سورہ میں حروف
۱ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی (صرف ایک سے تین تک مدنی ہیں)	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۷۹	ترتیب نزولی
حاقہ	نزول سورہ قبلی

نزل سورہ بعدی	:	نباء
اسماء	:	۱- معارج ۲- سأل ۳- واقع
خصوصیت	:	۱- منکر ولایت علی کی ہلاکت کا تذکرہ ہے ۲- مشرق و مغرب متعدد ہیں کیونکہ آیت نمبر ۴۰ میں مشارق و مغارب کے الفاظ آئے ہیں۔
فضیلت	:	امام باقرؑ نے فرمایا: جس نے سورہ معارج کثرت سے اس کی تلاوت کی روز قیامت اس کے گناہوں کے بارے میں خداوند عالم سوال نہیں کرے گا اور وہ بہشت میں محمد و آل محمد کے ساتھ ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۱۶)



تفصیل	سورہ
اولوالعزم نبی نام عبد الغفار تھا لقب نوح پڑ گیا	۷۱۔ نوح
إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۳ بار	سورہ میں لفظ ”نوح“
۲۳ بار (نوح ۳۳ بار، نوحاً ۱ بار)	قرآن میں لفظ ”نوح“
بائیں (صفحہ ۵۷۰)	شروع سورہ
۲۹	جزء
۲	رکوع
۲۸	سورہ میں آیات
۲۴۷	سورہ میں کلمات
۹۶۵	سورہ میں حروف
۷ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۷۱
نزول سورہ قبلی	:	نحل
نزول سورہ بعدی	:	ابراہیم
وجہ تسمیہ	:	حضرت نوح کا قصہ بیان ہوا ہے۔
خصوصیت	:	ترتیب قرآنی اور ترتیب نزولی ایک ہے۔
فضیلت	:	امام صادق نے فرمایا: جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان لائے کتاب خدا کی تلاوت کرے سورہ نوح کو ترک نہ کرے خداوند عالم اسے صابر شمار کرے گا اور اسکی منزل نیکو کاروں کے ہمراہ ہوگی۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۳۰)



## تفصیل

## سورہ

۷۲۔ جن : ایسا خفیہ موجود جو دیکھا نہیں جاتا

(جنات)

سورہ سے متعلق آیت : قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا

(آیت نمبر-۱)

سورہ میں لفظ ”جن“ : ۳ بار

قرآن میں لفظ ”جن“ : ۲۲ بار

شروع سورہ : بائیں (صفحہ ۵۷۲)

جزء : ۲۹

رکوع : ۲

سورہ میں آیات : ۲۸

سورہ میں کلمات : ۲۸۶

سورہ میں حروف : ۱۱۰۹

سورہ میں لفظ ”اللہ“ : ۱۰ بار

سورہ کا نزول : کلی کامل

کیفیت نزول	:	تدریجی
ترتیب نزولی	:	۴۰
نزول سورہ قبلی	:	اعراف
نزول سورہ بعدی	:	یس
وجہ تسمیہ	:	ایک جن کا واقعہ بیان ہوا ہے جو قرآن سنتا تھا۔
فضیلت	:	امام صادق فرماتے ہیں: جو شخص کثرت سے سورہ جن کی تلاوت کرے وہ دنیا میں جناتوں کے ہر شر سے محفوظ رہے گا اور حضرت محمدؐ کے ساتھ مشور ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۴۰)



تفصیل	سورہ
مادہ ”زل“ سے ہے یعنی چادر اوڑھنے والا، یہ رسول اکرمؐ کا لقب ہے۔	۷۳۔ مزمل
يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ☆ قُمْ الْيَلَّالِ	سورہ سے متعلق آیت
قَلِيلًا (آیت نمبر۔ ۲۱)	
۱ بار	سورہ میں لفظ ”مزمل“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”مزمل“
۱ بار (صفحہ ۵۷۴)	شروع سورہ
۲۹	جزء
۲	رکوع
۲۰	سورہ میں آیات
۲۰۰	سورہ میں کلمات
۸۵۳	سورہ میں حروف
۷ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
۱ کی	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۳
نزول سورہ قبلی	:	قلم
نزول سورہ بعدی	:	مدثر
وجہ تسمیہ	:	چونکہ پہلی آیت میں لفظ ”مزل“ آیا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص سورہ مزل کی تلاوت نماز عشاء میں یا آخر شب کرے دن اور رات وہ سورہ مزل کے ساتھ رہے گا خداوند عالم اس کو حیات طیبہ عطا کرے گا اس کی موت بھی طیب ہوگی۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۵۷)
		☆☆☆☆☆

تفصیل	سورہ
”دِثَار“ سے ہے یعنی لحاف اوڑھنے والا، یہ رسول اکرمؐ کا لقب ہے۔	۷۴۔ مدثر
يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ☆ قُمْ فَأَنْذِرْ ☆ وَرَبِّكَ فَكَبِّرُ (آیت ۳، ۲، ۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”مدثر“
ابار	قرآن میں لفظ ”مدثر“
دائیں (صفحہ ۵۷۵)	شروع سورہ
۲۹	جزء
۲	رکوع
۵۶	سورہ میں آیات
۲۵۷	سورہ میں کلمات
۱۰۳۶	سورہ میں حروف
۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

۴	:	ترتیب نزولی
مزل	:	نزول سورہ قبلی
فاتحہ	:	نزول سورہ بعدی
امام باقرؑ نے فرمایا: جو شخص واجب نماز	:	فضیلت
میں سورہ مدثر کی تلاوت کرے گا اس کا		
حق خداوند عالم پر ہوگا کہ اسے محمد و آل		
محمد (ع) کے ساتھ محشور کرے اور دنیا		
میں اس پر کسی قسم کی زیادتی نہیں ہوگی۔		
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۷۱)		



تفصیل	سورہ
قیامت	۷۵- قیامت
لا اَقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَةِ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ ”قیامت“
۷۰ بار	قرآن میں لفظ ”قیامت“
دائیں (صفحہ ۷۷۷)	شروع سورہ
۲۹	جزء
۲	رکوع
۴۰	سورہ میں آیات
۱۶۵	سورہ میں کلمات
۶۷۶	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
کئی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۳۱	ترتیب نزولی
قارعہ	نزول سورہ قبلی

نزل سورہ بعدی	:	ہمزہ
اسماء	:	۱۔ قیامت ۲۔ لا اقسام
وجہ تسمیہ	:	چونکہ اس سورہ میں قیامت کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سورہ قیامت کی تلاوت کی اس کے لئے میں اور جبریل دونوں گواہی دیں گے کہ روز قیامت وہ مؤمن ہوگا اس کا چہرہ تمام خلایق سے زیادہ منور ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۹۰)



## تفصیل

## سورہ

انسان	:	۷۶- انسان
هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا (آیت نمبر-۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	:	سورہ میں لفظ "انسان"
۶۵ بار	:	قرآن میں لفظ "انسان"
بائیں (صفحہ ۵۷۸)	:	شروع سورہ
۲۹	:	جزء
۲	:	رکوع
۳۱	:	سورہ میں آیات
۲۳۳	:	سورہ میں کلمات
۱۰۸۹	:	سورہ میں حروف
۵ بار	:	سورہ میں لفظ "اللہ"
مدنی کامل	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۹۸
نزول سورہ قبلی	:	رحمن
نزول سورہ بعدی	:	طلاق
اسماء	:	۱۔ انسان ۲۔ دہر ۳۔ بل اتی ۴۔ ابرار
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ انسان آیا ہے۔
خصوصیت	:	یہ سورہ اہلبیت کی فضیلت میں نازل ہوا ہے
فضیلت	:	امام باقرؑ نے فرمایا: جو شخص ہر جمعرات کو طلوع آفتاب سے قبل سورہ انسان کی تلاوت کرے گا خداوند عالم حور العین کے ساتھ اس کی شادی کرے گا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۰۶)
		☆☆☆☆☆

## تفصیل

## سورہ

بھیجے ہوئے	:	۷۷-مرسلات
وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (آیت نمبر ۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
ابار	:	سورہ میں لفظ "مرسلات"
ابار	:	قرآن میں لفظ "مرسلات"
بائیں (صفحہ ۵۸۰)	:	شروع سورہ
۲۹	:	جزء
۲	:	رکوع
۵۰	:	سورہ میں آیات
۱۸۱	:	سورہ میں کلمات
۸۴۱	:	سورہ میں حروف
۰	:	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	:	سورہ کا نزول
دفعی	:	کیفیت نزول
۳۳	:	ترتیب نزولی
ہمزہ	:	نزول سورہ قبلی

ق	:	نزول سورۃ بعدی
۱۔ مرسلات ۲۔ عرف	:	اسماء
یہ سورہ لفظ ”مرسلات“ سے شروع ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص سورۃ مرسلات کی تلاوت کرے گا خداوند عالم اسے حضرت محمدؐ کے ساتھ محشور کرے گا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۷۷)	:	فضیلت

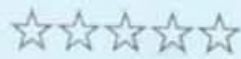


## تفصیل

## سورہ

۷۸-نباء	:	خبر
سورہ سے متعلق آیت	:	عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ☆ عَنِ النَّبَاءِ
	:	العظیم (آیت ۱-۲)
سورہ میں لفظ ”نباء“	:	۱ بار
قرآن میں لفظ ”نباء“	:	۱۵ بار
شروع سورہ	:	بائیں (صفحہ ۵۸۲)
جزء	:	۳۰
رکوع	:	۲
سورہ میں آیات	:	۳۰
سورہ میں کلمات	:	۱۷۴
سورہ میں حروف	:	۷۹۷
سورہ میں لفظ اللہ	:	۰
سورہ کا نزول	:	مکی کامل
کیفیت نزول	:	تدریجی

ترتیب نزولی	:	۸۰
نزول سورہ قبلی	:	معارض
نزول سورہ بعدی	:	نازعات
اسماء	:	۱- نباء ۲- تسائل ۳- معصرات ۴- عم
وجہ تسمیہ	:	لفظ "نباء" دوسری آیت میں آیا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص پابندی سے سورہ نباء کی تلاوت کرے سال ختم نہیں ہوگا کہ خداوند عالم اسے بیت اللہ الحرام کی زیارت سے مشرف کرے گا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۳۷)



تفصیل	سورہ
نازعہ کی جمع یعنی روح کھینچنے والے (ملائکہ)	۷۹۔ نازعات
وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”نازعات“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”نازعات“
دائیں (صفحہ ۵۸۳)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۲	رکوع
۴۶	سورہ میں آیات
۱۷۹	سورہ میں کلمات
۷۸۵	سورہ میں حروف
۱ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۸۱	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	نباء
نزل سورہ بعدی	:	انفطار
وجہ تسمیہ	:	یہ سورہ اسی لفظ سے شروع ہوا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: سورہ نازعات پڑھنے والا اس دنیا سے سیراب جائے گا قبر سے سیراب اٹھے گا اور سیراب ہی داخل بہشت ہوگا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۵۰)
		☆☆☆☆☆

تفصیل	سورہ
منہ لکانا	۸۰- عبس
عَبَسَ وَ تَوَلَّى (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”عبس“
۲ بار (مدثر ۲۲)	قرآن میں لفظ ”عبس“
دائیں (صفحہ ۵۸۵)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۴۲	سورہ میں آیات
۱۳۳	سورہ میں کلمات
۵۵۳	سورہ میں حروف
•	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۲۴	ترتیب نزولی
نجم	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی	:	قدر
اسماء	:	۱- عبس ۲- اعمیٰ ۳- سقرہ
وجہ تسمیہ	:	سورہ لفظ ”عبس“ سے شروع ہوا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص سورۃ عبس اور تکویر کی تلاوت کرے وہ الہی لشکر میں سے ہوگا خدا کی رحمت اور اس کا سایہ شامل حال ہوگا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۶۳)



تفصیل	سورہ
پیچیدہ ہونا یا تاریک ہونا :	۸۱- تکویر
إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”تکویر“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”تکویر“
بائیں (صفحہ ۵۸۶)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۲۹	سورہ میں آیات
۱۰۴	سورہ میں کلمات
۴۳۴	سورہ میں حروف
۱ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۷	ترتیب نزولی
مسد	نزول سورہ قبلی

نزول سورۃ بعدی : اعلیٰ

اسماء : ۱- تکویر ۲- کورت

وجہ تسمیہ : کورت کا مصدر تکویر ہے جو پہلی آیت میں ہے۔

فضیلت : رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ روز قیامت اس کی آنکھیں مجھے دیکھیں وہ سورۃ تکویر کی تلاوت کرے۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۷۳)



تفصیل	سورہ
فطرت سے ماضی انفطرت ہے بمعنی شگافتہ	۸۲۔ انفطار
اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲۰ بار (فَطَرَ، يَتَفَطَّرْنَ، انْفَطَرَتْ، فَاطِرٌ، فَطْرَةٌ، فُطُورٌ، مُنْفَطِرٌ)	سورہ میں لفظ ”انفطار“
دائیں (صفحہ ۵۸۷)	قرآن میں لفظ ”انفطار“
۳۰	شروع سورہ
۱	جزء
۱۹	رکوع
۸۱	سورہ میں آیات
۳۳۳	سورہ میں کلمات
۱ بار	سورہ میں حروف
مکی کامل	سورہ میں لفظ ”اللہ“
تدریجی	سورہ کا نزول
	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۸۲
نزول سورہ قبلی	:	نازعات
نزول سورہ بعدی	:	انشقاق
اسماء	:	۱۔ اِنْفِطَار ۲۔ اِنْفِطَرَتْ
وجہ تسمیہ	:	اِنْفِطَرَتْ کا مصدر اِنْفِطَار ہے جو آئیہ اول میں مذکور ہے۔
خصوصیت	:	۱۔ ترتیب قرآنی اور ترتیب نزولی ایک ہے ۲۔ صرف یہی سورہ ہے جو لفظ اللہ پر ختم ہوتا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ انفطار کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ ہر قبر کے برابر اجر عطا کرے گا اور ہر قطرے کا دس گنا اجر دے گا اور روز قیامت اس کی عظیم شان ہوگی۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۸۳)
		☆☆☆☆☆

## تفصیل

## سورہ

طف سے تطفیف ہے اسم فاعل	:	۸۳۔ مطففین
مطفف ہے جمع مطففین ہے (یعنی کم تولنے والے)		
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ (آیت نمبر-۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
ابار	:	سورہ میں لفظ ”مطففین“
ابار	:	قرآن میں لفظ ”مطففین“
دائیں (صفحہ ۵۸۷)	:	شروع سورہ
۳۰	:	جزء
۱	:	رکوع
۳۶	:	سورہ میں آیات
۱۶۹	:	سورہ میں کلمات
۷۵۱	:	سورہ میں حروف
•	:	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۸۶
نزول سورہ قبلی	:	عنکبوت
نزول سورہ بعدی	:	بقرہ
اسماء	:	۱۔ مطففین ۲۔ تطفیف
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ مطففین ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ مطففین کی تلاوت کرے گا روز قیامت خداوند عالم اسے خالص بہشتی شراب سے سیراب کرے گا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۸۹)



## تفصیل

## سورہ

مادہ شق سے یعنی شگافتہ ہونا.	:	۸۴۔ انشقاق
إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ (آیت نمبر۔ ۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
ابار	:	سورہ میں لفظ ”انشقاق“
۲۸ بار (شققنا، اشق، شاقوا،	:	قرآن میں لفظ ”انشقاق“
تشافون، تشقق، شقة، شقاق،		
شقاقی)		
دائیں (صفحہ ۵۸۹)	:	شروع سورہ
۳۰	:	جزء
۱	:	رکوع
۲۵	:	سورہ میں آیات
۱۰۸	:	سورہ میں کلمات
۴۴۴	:	سورہ میں حروف
ابار	:	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی کامل	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۸۳
نزول سورہ قبلی	:	انفطار
نزول سورہ بعدی	:	روم
اسماء	:	۱۔ انشقاق ۲۔ انشقت
وجہ تسمیہ	:	چونکہ پہلی آیت میں لفظ انشقت آیا ہے جو انشقاق کا فعل ماضی ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ انشقاق کی تلاوت کرے خداوند عالم اس کے نامہ اعمال کو پس پشت نہیں ڈالے گا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۰۱)



تفصیل	سورہ
جمع برج بمعنی قصر و بلند محل، چمکتے ستارے	۸۵۔ بروج
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”بروج“
۴ بار (بروج ۲ بار اور بروجاً ۲ بار نساء ۷۸ حجر ۱۶، فرقان ۶۱)	قرآن میں لفظ ”بروج“
۵۹۰ (صفحہ ۵۹۰)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۲۲	سورہ میں آیات
۱۰۹	سورہ میں کلمات
۴۶۸	سورہ میں حروف
۳ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۲۷	ترتیب نزولی

نزول سورہ قبلی : شمس

نزول سورہ بعدی : تین

اسماء : ۱. بروج ۲. النبیین

وجہ تسمیہ : پہلی آیت میں بروج آیا ہے۔

فضیلت : امام صادق نے فرمایا: سورہ بروج سورہ

انبیاء ہے پس نماز میں اس کی تلاوت

کرنے والا انبیاء و مرسلین و صالحین کے

ساتھ محشور ہوگا۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۱۱)



تفصیل	سورہ
چمکتا ہوا ستارہ	۸۶۔ طارق
وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ "طارق"
البار (الطارق، طریق، طریقہ، بطریقتکم، طرائق)	قرآن میں لفظ "طارق"
دائیں (صفحہ ۵۹۱)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۱۷	سورہ میں آیات
۶۱	سورہ میں کلمات
۲۵۴	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۳۶	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	بلد
نزل سورہ بعدی	:	قمر
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ طارق آیا ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص نماز میں سورہ طارق کی تلاوت کرے روز قیامت خدا کے حضور میں اس کا جاہ و مقام ہوگا اور وہ جنت میں انبیاء و اصحاب انبیاء کے ہمراہ ہوگا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۲۰)



تفصیل	سورہ
مادہٴ علو سے افضل التفصیل ہے یعنی برتر	۸۷- اعلیٰ
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”اعلیٰ“
۹ بار	قرآن میں لفظ ”اعلیٰ“
دائیں (صفحہ ۵۹۱)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۱۹	سورہ میں آیات
۷۲	سورہ میں کلمات
۲۹۶	سورہ میں حروف
۱ بار	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۸	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	تکویر
نزل سورہ بعدی	:	لیل
اسماء	:	۱۔ اعلیٰ ۲۔ سج اسم
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ اعلیٰ آیا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سورہ اعلیٰ کی تلاوت کی خداوند عالم اسے حضرت محمدؐ، حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم پر نازل ہونے والے صحیفوں کے کل حروف کا دس گنا ثواب عطا کرے گا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۲۶)



سورہ	تفصیل
۸۸- غاشیہ	ماڈہ "غشاوہ" سے ہے یعنی چھپالینے والا (دن) مراد قیامت ہے۔
سورہ سے متعلق آیت	هَلْ أَتَكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ (آیت نمبر-۱)
سورہ میں لفظ "غاشیہ"	۱ بار
قرآن میں لفظ "غاشیہ"	۲ بار (أَفَأَمَّنُوا إِنْ تَأْتِيهِمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَدَابِ اللَّهِ يُوسِفُ آیت نمبر ۱۰۷)
شروع سورہ	بائیں (صفحہ ۵۹۲)
جزء	۳۰
رکوع	۱
سورہ میں آیات	۲۶
سورہ میں کلمات	۹۲
سورہ میں حروف	۳۸۲
سورہ میں لفظ "اللہ"	۱ بار
سورہ کا نزول	مکی کامل

تدریجی	:	کیفیت نزول
۶۸	:	ترتیب نزولی
ذاریات	:	نزول سورہ قبلی
کہف	:	نزول سورہ بعدی
پہلی آیت میں لفظ غاشیہ آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص نمازوں میں پابندی سے سورہ غاشیہ کی تلاوت کرے خداوند عالم دنیا و آخرت میں اسے سایہ رحمت میں لئے ہوگا اور آخرت میں وہ آتش جہنم سے امن میں رہے گا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۳۳)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
صبح	۸۹۔ فجر
(آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”فجر“
۶ بار	قرآن میں لفظ ”فجر“
دائیں (صفحہ ۵۹۳)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۳۰	سورہ میں آیات
۱۳۹	سورہ میں کلمات
۵۸۲	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۱۰	ترتیب نزولی
لیل	نزول سورہ قبلی

صحیحی	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ فجر ۲۔ انقلاب ۳۔ حسین	:	اسماء
چونکہ پہلی آیت میں والفجر ہے۔	:	وجہ تسمیہ
یہ سورہ امام حسین کے بارے میں نازل ہو اس لئے کہ نفس مطمئنہ کے مصداق امام حسین ہیں۔	:	خصوصیت
حضور اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص لیال عشر یعنی دس راتوں میں سورہ فجر کی تلاوت کرے خدا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اور جو دوسرے دنوں میں اس کی تلاوت کرے روز قیامت نورانی قرار پائے گا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۳۱)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
شہر	۹۰- بلد
لا اَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ "بلد"
۹ بار (بلد ۸ بار، بلداً ۱ بار، البلاد	قرآن میں لفظ "بلد"
۵ بار، بلدة ۵ بار)	
بائیں (صفحہ ۵۹۴)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۲۰	سورہ میں آیات
۸۲	سورہ میں کلمات
۳۴۲	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۳۵	ترتیب نزولی

ق	:	نزول سورہ قبلی
طارق	:	نزول سورہ بعدی
پہلی آیت میں لفظ بلد آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام صادق نے فرمایا: جو شخص واجب نماز میں سورہ بلد کی تلاوت کرے وہ دنیا میں صالح مشہور ہوگا اور آخرت میں مقرب بارگاہ محشور ہوگا اور انبیاء، شہداء، صلحاء، کے رفقاء میں شمار ہوگا۔	:	فضیلت
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۵۷)		



تفصیل	سورہ
سورج :	۹۱- شمس
وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار :	سورہ میں لفظ ”شمس“
۳۳ بار (۳۲ بار ”الشمس“ اور بار ”شمسا“)	قرآن میں لفظ ”شمس“
دائیں (صفحہ ۵۹۵)	شروع سورہ
۳۰ :	جزء
۱ :	رکوع
۱۵ :	سورہ میں آیات
۵۴ :	سورہ میں کلمات
۲۵۳ :	سورہ میں حروف
۲ بار :	سورہ میں لفظ ”اللہ“
کئی کامل :	سورہ کا نزول
تدریجی :	کیفیت نزول
۲۶ :	ترتیب نزولی

نزل سورہ بقیلی	:	قدر
نزل سورہ بعدی	:	بروج
اسماء	:	۱۔ شمس ۲۔ ناقہ صالح ۳۔ تہذیب نفس ۴۔ تطہیر قلوب
وجہ تسمیہ	:	اسی لفظ سے سورہ کا آغاز ہوا ہے۔
خصوصیت	:	سب سے زیادہ قسم اسی سورہ میں کھائی گئی ہے
فضیلت	:	رسول اکرم فرماتے ہیں: جس نے سورہ شمس کی تلاوت کی گویا اس نے جن چیزوں پر سورج کی شعائیں پڑتی ہیں ان کے برابر راہ خدا میں صدقہ دیا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۶۷)



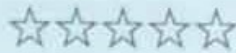
تفصیل	سورہ
رات	۹۲۔ لیل
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”لیل“
۹۲ بار (اللیل ۷۴ بار، لیلاً ۵ بار، لیلۃ ۸ بار، لیلھا ابار، لیلال ۳ بار، لیالی ابار)	قرآن میں لفظ ”لیل“
دائیں (صفحہ ۵۹۵)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۲۱	سورہ میں آیات
۷۱	سورہ میں کلمات
۳۱۶	سورہ میں حروف
•	سورہ میں لفظ اللہ
کئی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

۹	:	ترتیب نزولی
اعلیٰ	:	نزول سورہ قبلی
فجر	:	نزول سورہ بعدی
سورہ لفظ لیل سے شروع ہوا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ لیل	:	فضیلت
کی تلاوت کرے گا خداوند عالم اسے		
اتنا عطا کرے گا کہ وہ راضی ہوگا اسے		
نختیوں سے نجات دے گا اس کی زندگی		
پر سکون ہوگی۔		
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۷۳)		



تفصیل	سورہ
نور اور روشنی	۹۳-ضحیٰ
(آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”ضحیٰ“
۷ بار (ضحیٰ ۳ بار، ضحٰہا ۳ بار، تضحیٰ ۱ بار)	قرآن میں لفظ ”ضحیٰ“
بائیں (صفحہ ۵۹۶)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۱۱	سورہ میں آیات
۴۰	سورہ میں کلمات
۱۶۵	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۱۱	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	فجر
نزل سورہ بعدی	:	انشراح
وجہ تسمیہ	:	لفظ ضحیٰ سے سورہ شروع ہوا ہے۔
خصوصیت	:	اس سورہ سے وحی کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوا
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص سورہ ضحیٰ کی تلاوت کرے گا اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوگا، میں شفیع بنوں گا اور ہر یتیم و سائل کا دس گنا ثواب اسے عطا کیا جائے گا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۷۹)



تفصیل	سورہ
انشرح وشرح یعنی شرح صدر	۹۴- انشرح
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار (نشرح)	سورہ میں لفظ ”انشرح“
۵ بار (شرح ۲ بار، یشرح ابار، نشرح ابار، اشرح ابار)	قرآن میں لفظ ”انشرح“
بائیں (صفحہ ۵۹۶)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۸	سورہ میں آیات
۲۷	سورہ میں کلمات
۱۰۲	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

۱۲	:	ترتیب نزولی
ضحیٰ	:	نزول سورہ قبلی
عصر	:	نزول سورہ بعدی
۱- انشراح ۲- شرح ۳- الم نشرح	:	اسماء
پہلی آیت میں لفظ "نشرح" آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سورہ	:	فضیلت
انشراح کی تلاوت کی اس نے گویا مجھے		
محزون پاکر میرے حزن کو دور کیا۔		
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۸۷)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
انجیر	۹۵- تین
والتین والزیتون (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ "تین"
ابار	قرآن میں لفظ "تین"
دائیں (صفحہ ۵۹۷)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۸	سورہ میں آیات
۳۴	سورہ میں کلمات
۱۶۲	سورہ میں حروف
ابار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۲۸	ترتیب نزولی
بروج	نزول سورہ قبلی

قریش	:	نزول سورۃ بعدی
۱- تین ۲- زیتون ۳- تین وزیتون	:	اسماء
چونکہ پہلی آیت میں لفظ ”تین“ آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام صادقؑ نے فرمایا: جس نے سورۃ تین	:	فضیلت
کی تلاوت نمازوں میں کی اسے خداوند		
عالم جنت سے اتنا عطا کرے گا کہ وہ		
خوشنود ہو جائے گا۔		
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۹۲)		



تفصیل	سورہ
خون، علقہ	۹۶- علق
☆ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (آیات نمبر ۱-۲)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ "علق"
۷ بار (علق ابار، علقہ ۵ بار، معلقہ ابار)	قرآن میں لفظ "علق"
دائیں (صفحہ ۵۹۷)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۱۹	سورہ میں آیات
۷۲	سورہ میں کلمات
۲۸۸	سورہ میں حروف
ابار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مکی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول

ترتیب نزولی	:	۱
نزول سورہ قبلی	:	اس سے قبل کوئی سورہ نازل نہیں ہوا۔
نزول سورہ بعدی	:	قلم
اسماء	:	۱- علق ۲- اقراء ۳- اقراء باسم ربک
وجہ تسمیہ	:	دوسری آیت میں لفظ علق آیا ہے۔
خصوصیت	:	۱- وحی کا آغاز اسی سورہ سے ہوا ہے ۲- آخری سجدہ واجب اسی سورہ میں ہے
فضیلت	:	امام صادق فرماتے ہیں: جس نے سورہ علق کی تلاوت کی اسکی موت شہید کی موت ہوگی، شہید اٹھایا جائے گا، شہید کی زندگی بسر کرے گا، راہ خدا میں رکاب رسول کے ساتھ جنگ کرنے والے کے ثواب کا مستحق قرار پائے گا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۹۶)



## تفصیل

## سورہ

اندازہ، مقدار	:	۹۷- قدر
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ	:	سورہ سے متعلق آیت
(آیت نمبر-۱)		
۳ بار	:	سورہ میں لفظ "قدر"
۳ بار	:	قرآن میں لفظ "قدر"
بائیں (صفحہ ۵۹۸)	:	شروع سورہ
۳۰	:	جزء
۱	:	رکوع
۵	:	سورہ میں آیات
۳۰	:	سورہ میں کلمات
۱۱۵	:	سورہ میں حروف
۰	:	سورہ میں لفظ اللہ
کلی کامل	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول
۲۵	:	ترتیب نزولی

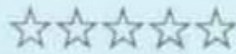
نزول سورہ قیسی : عبس  
 نزول سورہ بعدی : شمس  
 وجہ تسمیہ : چونکہ آیہ اول، دوم اور سوم میں شب قدر کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔  
 خصوصیت : شب قدر کی عظمت کا بیان ہے نیز دلیل ہے کہ قرآن شب قدر میں نازل ہوا ہے  
 فضیلت : رسول اکرمؐ نے فرمایا: سورہ قدر کی تلاوت کرنے والے کا ثواب ماہ مبارک میں روزہ رکھنے والے کے ثواب کے برابر ہے۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۰۳)



تفصیل	سورہ
مادہ بیان سے ہے یعنی روشن کرنا.	۹۸- بینہ
لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا... حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار	سورہ میں لفظ "بینہ"
۱۹ بار بینہ اور ۵۲ بار بینات	قرآن میں لفظ "بینہ"
باکس (صفحہ ۵۹۸)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۸	سورہ میں آیات
۹۴	سورہ میں کلمات
۴۰۴	سورہ میں حروف
۳ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مدنی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۱۰۰	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	طلاق
نزل سورہ بعدی	:	حشر
اسماء	:	۱- بینہ ۲- بریہ ۳- لم یکن الذین
		۴- اہل کتاب ۵- قیامت
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ بینہ آیا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: اگر لوگ سورہ بینہ کی فضیلت جان لیتے تو مال دولت، بیوی بچوں کو چھوڑ کر اس کے پیچھے لگ جاتے۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۱۱)



تفصیل	سورہ
زلزلہ	۹۹۔ زلزال
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا (آیت نمبر ۱)	سورہ سے متعلق آیت
۲ بار (زلزلت ایک بار، زلزال ایک بار)	سورہ میں لفظ ”زلزال“
۶ بار (زلزلت ابار، زلزلوا ۲ بار، زلزالاً ابار، زلزلة ابار، زلزالاتها ابار)	قرآن میں لفظ ”زلزال“
دائیں (صفحہ ۵۹۹)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۸	سورہ میں آیات
۳۶	سورہ میں کلمات
۱۵۸	سورہ میں حروف
•	سورہ میں لفظ اللہ
مدنی کامل	سورہ کا نزول

تدریجی	:	کیفیت نزول
۹۳	:	ترتیب نزولی
نساء	:	نزول سورہ قبلی
حدید	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ زلزال ۲۔ زلزلہ	:	اسماء
زلزلت کا مصدر زلزال ہے جو پہلی آیت میں ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں : سورہ زلزال کی تلاوت فراموش نہ کرو جس نے مستحب نماز میں اس کی تلاوت کی وہ کبھی زلزلہ سے دوچار نہ ہوگا۔ زلزلہ، بجلی کی چمک دھمک اور دنیاوی بلا سے اس کو موت نہ آئے گی مرنے کے بعد وہ راتھی جنت ہوگا۔	:	فضیلت

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۱۶)



تفصیل	سورہ
دوڑنے والے گھوڑے	۱۰۰۔ عادیات
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”عادیات“
ابار	قرآن میں لفظ ”عادیات“
دائیں (صفحہ ۵۹۹)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۱۱	سورہ میں آیات
۳۰	سورہ میں کلمات
۱۶۹	سورہ میں حروف
•	سورہ میں لفظ اللہ
مکی البتہ بعض علماء نے مدنی کہا ہے۔	سورہ کا نزول
ذہبی	کیفیت نزول
۱۳	ترتیب نزولی
عصر	نزول سورہ قبلی

نزول سورہ بعدی : کوثر  
 وجہ تسمیہ : یہ سورہ اسی لفظ سے شروع ہوا ہے۔  
 فضیلت : امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں : پابندی  
 سے سورہ عادیات کی تلاوت کرنے والا  
 روز قیامت حضرت علیؑ کے خاص صحابی  
 میں شمار کیا جائے گا آپ کے ساتھ آپ  
 کے ساتھیوں کے ساتھ رہے گا۔  
 (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۲۱)



## تفصیل

## سورہ

کھڑکھڑانے والی چیز یعنی قیامت	:	۱۰۱- قارعہ
القَارِعَةُ (آیت نمبر-۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
۳ بار	:	سورہ میں لفظ "قارعہ"
۵ بار (رعد ۳، وحا ۴)	:	قرآن میں لفظ "قارعہ"
بائیس (صفحہ ۶۰۰)	:	شروع سورہ
۳۰	:	جزء
۱	:	رکوع
۱۱	:	سورہ میں آیات
۳۶	:	سورہ میں کلمات
۱۶۰	:	سورہ میں حروف
۰	:	سورہ میں لفظ اللہ
مکمل	:	سورہ کا نزول
تدریجی	:	کیفیت نزول
۳۰	:	ترتیب نزولی
قریش	:	نزول سورہ قبلی

نزول سورۃ بعدی : قیامت

وجہ تسمیہ : لفظ ”قارعہ“ سے اس سورہ کا آغاز ہوا ہے

فضیلت : امام باقرؑ فرماتے ہیں : سورۃ قارعہ کی تلاوت کرنے والا دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا دجال پر ایمان نہیں لائے گا روز قیامت جہنم کی کٹافتوں سے محفوظ رہے گا۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۳۲۶)



تفصیل	سورہ
ماڈہ کثرت سے ہے جیسے تباخر	۱۰۲- تکاثر
أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”تکاثر“
۲ بار (حدید آیہ ۲۰)	قرآن میں لفظ ”تکاثر“
بائیں (صفحہ ۶۰۰)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۸	سورہ میں آیات
۲۸	سورہ میں کلمات
۱۲۳	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۱۶	ترتیب نزولی
کوثر	نزول سورہ قبلی

معاون	:	نزول سورۃ بعدی
پہلی آیت میں لفظ تکاثر آیا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سونے	:	فضیلت
سے پہلے سورۃ تکاثر کی تلاوت کی وہ		
عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔		
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۳۰)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
زمانہ	۱۰۳-عصر
(آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ "عصر"
ابار	قرآن میں لفظ "عصر"
دائیں (صفحہ ۶۰۱)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۳	سورہ میں آیات
۱۴	سورہ میں کلمات
۷۳	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۱۳	ترتیب نزولی
انشراح	نزول سورہ قبلی

نزول سورۃ بعدی : عادیات

وجہ تسمیہ : لفظ والعصر سے سورہ کا آغاز ہوا ہے۔

فضیلت : امام صادقؑ فرماتے ہیں : جس نے مستحب نماز میں سورۃ عصر کی تلاوت کی روز قیامت خدا سے اس حالت میں اٹھائے گا کہ چہرہ نورانی و خندان ہوگا اور وہ داخل بہشت ہوگا۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۳۴)



تفصیل	سورہ
”ہمز“ سے ہے یعنی عیب جو	۱۰۴-ہمزہ
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار :	سورہ میں لفظ ”ہمزہ“
ابار :	قرآن میں لفظ ”ہمزہ“
دائیں (صفحہ ۶۰۱)	شروع سورہ
۳۰ :	جزء
۱ :	رکوع
۹ :	سورہ میں آیات
۳۳ :	سورہ میں کلمات
۱۳۴ :	سورہ میں حروف
ابار :	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مکی کامل :	سورہ کا نزول
تدریجی :	کیفیت نزول
۳۲ :	ترتیب نزولی

قیامت	:	نزول سورہ قبلی
مرسلات	:	نزول سورہ بعدی
۱- ہمزہ ۲- لُمزہ	:	اسماء
پہلی آیت میں لفظ ہمزہ ہے۔	:	وجہ تسمیہ
امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: واجب نماز	:	فضیلت
میں سورہ ہمزہ پڑھنے والا فقر و فاقہ سے		
دور رہے گا خدا سے رزق عطا کرے گا		
بری موت سے محفوظ رہے گا۔		
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۳۷)		
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
ہاتھی	۱۰۵- فیل
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ	سورہ سے متعلق آیت
الْفِيلِ (آیت نمبر-۱)	
ابار	سورہ میں لفظ ”فیل“
ابار	قرآن میں لفظ ”فیل“
دائیں (صفحہ ۶۰۱)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۵	سورہ میں آیات
۲۳	سورہ میں کلمات
۹۷	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۱۹	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	کافرون
نزل سورہ بعدی	:	فلق
اسماء	:	۱۔ فیل ۲۔ الم تر
وجہ تسمیہ	:	اصحاب فیل کا واقعہ بیان ہوا ہے۔
خصوصیت	:	نماز میں تنہا اس سورہ کا پڑھنا کافی نہیں ہے بلکہ سورہ قریش کو بھی پڑھنا ضروری ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: جو شخص واجب نماز میں سورہ فیل اور قریش کی تلاوت کرے گا روز قیامت زمین کا ہر نشیب و فراز اس کے نمازی ہونے پر گواہی دے گا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۴۱)



تفصیل	سورہ
ایک قبیلہ	۱۰۶- قریش
لايْلَافِ قُرَيْشٍ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”قریش“
ابار	قرآن میں لفظ ”قریش“
بائیس (صفحہ ۶۰۲)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۴	سورہ میں آیات
۱۷	سورہ میں کلمات
۷۶	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۲۹	ترتیب نزولی
تین	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی	:	قارعہ
اسماء	:	۱۔ قریش ۲۔ ایلاف
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ قریش آیا ہے۔
خصوصیت	:	سورۃ فیل کی طرح نماز میں اس سورہ کا تنہا پڑھنا کافی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ سورۃ فیل بھی پڑھنا چاہئے۔
فضیلت	:	امام صادق فرماتے ہیں : جس نے کثرت سے سورۃ قریش کی تلاوت کی خداوند عالم اسے بہشتی سواری عطا کرے گا۔ (ثواب الاعمال)
☆☆☆☆☆		

تفصیل	سورہ
ماوۃ "معن" سے ہے یعنی زکوٰۃ	۱۰۷۔ ماعون
وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (آیت نمبر۔ ۷)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ "ماعون"
ابار	قرآن میں لفظ "ماعون"
بائیں (صفحہ ۶۰۲)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۷	سورہ میں آیات
۲۵	سورہ میں کلمات
۱۱۴	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
کلی کامل	سورہ کا نزول
تدریجی	کیفیت نزول
۱۷	ترتیب نزولی
اکاثر	نزول سورہ قبلی

کافرون	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ ماعون ۲۔ ارأیت الذی ۳۔ دین	:	اسماء
۴۔ تکذیب دین	:	وجہ تسمیہ
اس سورہ میں کلیدی کلمہ ”ماعون“ ہے۔	:	فضیلت
امام باقرؑ فرماتے ہیں: جس نے واجب یا مستحب نماز میں سورہ ماعون کی تلاوت کی خداوند عالم اس کی نماز اور روزہ قبول فرمائے گا اور دنیا کے بارے میں اس سے سوال نہیں ہوگا۔	:	
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۵۴)	:	



تفصیل	سورہ
کوثر	۱۰۸-کوثر
اَنَا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	سورہ میں لفظ ”کوثر“
۱ بار	قرآن میں لفظ ”کوثر“
بائیں (صفحہ ۶۰۲)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۳	سورہ میں آیات
۱۰	سورہ میں کلمات
۳۳	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۱۵	ترتیب نزولی
عادیات	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی	:	تکاثر
اسماء	:	۱۔ کوثر ۲۔ انا اعطینا
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ کوثر آیا ہے۔
خصوصیت	:	قرآن کا سب سے چھوٹا سورہ ہے۔
فضیلت	:	امام صادقؑ نے فرمایا: مستحب یا واجب نمازوں میں سورۃ کوثر کی تلاوت کرنے والے کو خداوند عالم کوثر سے سیراب کرے گا۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۵۸)
		☆☆☆☆☆

## تفصیل

## سورہ

کافر کی جمع	:	۱۰۹- کافرون
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (آیت نمبر-۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
ابار	:	سورہ میں لفظ ”کافرون“
۳۶ بار	:	قرآن میں لفظ ”کافرون“
دائیں (صفحہ ۶۰۳)	:	شروع سورہ
۳۰	:	جزء
۱	:	رکوع
۶	:	سورہ میں آیات
۲۷	:	سورہ میں کلمات
۹۹	:	سورہ میں حروف
۰	:	سورہ میں لفظ اللہ
کئی کامل	:	سورہ کا نزول
دفعی	:	کیفیت نزول
۱۸	:	ترتیب نزولی
ماعون	:	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی	:	فیل
اسماء	:	۱۔ کافرون ۲۔ جحد ۳۔ عبادت
	:	۴۔ مُقَشَّقِشَہ (یعنی شرک سے دوری اور برائت)
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ کافرون آیا ہے۔
خصوصیت	:	کافرون کے بارے میں روایت ہے کہ نماز میں سورۃ اخلاص کی طرح شروع کرنے کے بعد پورے سورہ کا پڑھنا واجب ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ نے فرمایا: سورۃ کافرون پڑھنے والا ایک چوتھائی قرآن پڑھنے کے ثواب کا مستحق ہوتا ہے شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں۔
		(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۶۲)



## تفصیل

## سورہ

مدون نصرت	:	۱۱۰۔ نصر
اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ (آیت نمبر۔ ۱)	:	سورہ سے متعلق آیت
۱ بار	:	سورہ میں لفظ ”نصر“
۱ بار النصر اور ۳ بار نصراً	:	قرآن میں لفظ ”نصر“
دائیں (صفحہ ۶۰۳)	:	شروع سورہ
۳۰	:	جزء
۱	:	رکوع
۳	:	سورہ میں آیات
۱۹	:	سورہ میں کلمات
۸۰	:	سورہ میں حروف
۲ بار	:	سورہ میں لفظ ”اللہ“
مدنی کامل	:	سورہ کا نزول
ذہبی	:	کیفیت نزول
۱۱۴	:	ترتیب نزولی

نزول سورہ قبلی	:	توبہ
نزول سورہ بعدی	:	اس کے بعد کوئی سورہ نازل نہیں ہوا۔
اسماء	:	۱۔ نصر ۲۔ اذا جاء ۳۔ تودیع (یعنی وداع یہ آخری سورہ ہے جو رسول خدا پر نازل ہوا۔)
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ نصر آیا ہے۔
خصوصیت	:	ترتیب نزولی کے لحاظ سے آخری سورہ ہے
فضیلت	:	امام صادق نے فرمایا: جس نے مستحب یا واجب نماز میں سورہ نصر کی تلاوت کی وہ اپنے دشمنوں پر کامران ہوگا۔ (مجمع البیان ج ۱۰ ص ۲۶۶)



تفصیل	سورہ
ری	۱۱۱- مسد
فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (آیت نمبر-۵)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ "مسد"
ابار	قرآن میں لفظ "مسد"
دائیں (صفحہ ۶۰۳)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۵	سورہ میں آیات
۲۳	سورہ میں کلمات
۸۱	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
کلی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۶	ترتیب نزولی

نزل سورہ قبلی	:	حمد
نزل سورہ بعدی	:	تکویر
اسماء	:	۱- مسد ۲- ایلھب ۳- تبت
وجہ تسمیہ	:	سورہ کے آخر میں لفظ مسد آیا ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ سے روایت ہے کہ میں امید کرتا ہوں کہ سورہ مسد کی تلاوت کرنے والے اور ایلھب کو خدا ایک جگہ جمع نہیں کرے گا۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۱۰۴)



تفصیل	سورہ
اخلاص	۱۱۲-اخلاص
کلمہ اخلاص سورہ میں نہیں ہے مگر سورہ	سورہ سے متعلق آیت
کا دوسرا نام توحید ہے: قُلْ هُوَ اللَّهُ	
أَحَدٌ (آیت نمبر ۱)	
بائیں (صفحہ ۶۰۴)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۴	سورہ میں آیات
۱۵	سورہ میں کلمات
۴۷	سورہ میں حروف
۲ بار	سورہ میں لفظ "اللہ"
مکی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۲۲	ترتیب نزولی
ناس	نزول سورہ قبلی

نجوم	:	نزول سورہ بعدی
۱۔ اخلاص ۲۔ توحید ۳۔ اساس ۴۔ تجرید	:	اسماء
۵۔ تفرید ۶۔ معرفت ۷۔ صمد ۸۔ نجات	:	
۹۔ نسبتہ الرب	:	
چونکہ اخلاص کے معنی ہر قسم کے انحراف سے خالی ہونے کے ہیں اسی لئے اس سورہ کو "اخلاص" کہا جاتا ہے اسکا معتقد ہر انحراف سے محفوظ رہتا ہے۔	:	وجہ تسمیہ
سورہ اخلاص پڑھنے والے کو ایک سوم	:	خصوصیت
قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔	:	
رسول اکرمؐ نے فرمایا: جس نے سورہ	:	فضیلت
اخلاص کی تلاوت کی اسے اللہ، ملائکہ، کتب، رسل، روز قیامت پر ایمان لانے والوں کا دس گنا ثواب ملے گا۔	:	
(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۹۷۹)	:	



تفصیل	سورہ
شکاف، مراد صبح ہے۔	۱۱۳۔ فلق
قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (آیت نمبر۔ ۱)	سورہ سے متعلق آیت
ابار	سورہ میں لفظ ”فلق“
ابار	قرآن میں لفظ ”فلق“
بائیں (صفحہ ۶۰۴)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۵	سورہ میں آیات
۲۳	سورہ میں کلمات
۷۳	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
مکی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۲۰	ترتیب نزولی
فیل	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی	:	ناس
اسماء	:	۱۔ فلق ۲۔ معوذہ
وجہ تسمیہ	:	پہلی آیت میں لفظ "فلق" آیا ہے۔
فضیلت	:	امام باقرؑ فرماتے ہیں: نماز وتر میں سورۃ اخلاص فلق اور ناس کی تلاوت کرنے والے سے ملائکہ کہتے ہیں مبارک ہو خدا نے تمہاری اس نماز کو شرف قبولیت عطا کیا ہے۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۹۱)



تفصیل	سورہ
انسان	۱۱۴-ناس
قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (آیت نمبر-۱)	سورہ سے متعلق آیت
۵ بار	سورہ میں لفظ "ناس"
۲۴۱ بار	قرآن میں لفظ "ناس"
پائیں (صفحہ ۶۰۴)	شروع سورہ
۳۰	جزء
۱	رکوع
۶	سورہ میں آیات
۲۰	سورہ میں کلمات
۸۰	سورہ میں حروف
۰	سورہ میں لفظ اللہ
کلی کامل	سورہ کا نزول
دفعی	کیفیت نزول
۲۱	ترتیب نزولی
فلق	نزول سورہ قبلی

نزل سورۃ بعدی	:	اخلاص
اسماء	:	۱- ناس ۲- معوذہ ۳- مُقَشَّقَشِشَہ
وجہ تسمیہ	:	اس چھوٹے سے سورہ میں ۵ بار لفظ ناس آیا ہے۔
خصوصیت	:	قرآن کریم کا آخری سورہ ہے۔
فضیلت	:	رسول اکرمؐ سخت مریض ہوئے جبرئیلؑ آنحضرتؐ کے سرہانے اور میکائیلؑ پائنتی کھڑے ہوئے جبرئیل سورہ فلق کی اور میکائیل سورہ ناس کی تلاوت کر کے رسول اکرمؐ کو خدا کی پناہ میں دے رہے تھے۔

(مجمع البیان ج ۱۰ ص ۴۹۵)



## سالانہ رپورٹ

## آمدنی و خرچ ۱۳۸۱ھ بش مطابق مارچ ۲۰۰۳

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے صحت و سلامتی کے ساتھ خدمت دین کا جذبہ عنایت فرمایا، شیعوں میں حفظ قرآن کریم کی اشد ضرورت کا احساس کرتے ہوئے امیر المؤمنین علیہ السلام کے نام مبارک پر علوی دارالقرآن کا افتتاح کیا گیا۔ دو سال تک علوی دارالقرآن نے مزید قرآنی خدمات جاری رکھی الحمد للہ سیکڑوں حفاظ، قرآن و معارف اہل بیت علیہم السلام میں مشغول ہیں۔ ہم ان تمام حضرات کا تہ دل سے شکر یہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے معارف اہل بیت علیہم السلام اور قرآنی تعلیمات کی فروغ میں مادی یا معنوی تعاون فرمایا بالخصوص درج ذیل مؤمنین کے ممنون و مشکور ہیں جن کی عنایات ناقابل فراموش ہیں خدا انہیں جزائے خیر عطا فرمائے صحت و سلامتی کے ساتھ طول عمر، روزی میں برکت عطا کرے ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے انہیں مزید توفیق عنایت فرمائے کہ وہ اسی طرح قرآن و اہل بیت علیہم السلام کی خدمت کرتے رہیں:

حضرت آیت اللہ طیب آغا جزائری صاحب قم، حجۃ الاسلام والمسلمین جناب  
مختار عباس وسایا صاحب لندن، حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید کلب جواد نقوی

صاحب لکھنؤ، حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید احتشام عباس زیدی صاحب قم، حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید رفیق حسین نقوی صاحب واشنگٹن، حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد ذکی باقری صاحب کناڈا، حجۃ الاسلام والمسلمین سید محفوظ علی عابدی صاحب قم، حجۃ الاسلام والمسلمین جناب آقای اعرافی مدیر محترم مرکز جهانی علوم اسلامی قم، حجۃ الاسلام والمسلمین جناب آقای سید باقر گلپایگانی قم، حجۃ الاسلام معصوم علی اونیہ صاحب قم، حجۃ الاسلام جناب سید گوہر علی رضوی صاحب قم، جناب آقای محمد حسین کانبجی صاحب تہران، جناب غلام رضا آشاریہ صاحب پونہ، جناب شاہد حسن علی صاحب لندن، جناب سید حامد رضا صاحب لندن، جناب محمد حسن شیخ صاحب لندن، جناب ابراہیم راشد صاحب، جناب امیر لاکھا صاحب، جناب عاقل موعلی دینا صاحب، خواہر شہر بانو، خواہر نجمہ پنجوانی، خواہر روشن بانو بھوگاڑیا، خواہر شاہدہ حسن علی، خواہر زرینہ بای ہدی، خواہر زہرا بای ہاشم، خواہر لیلی بای ماسٹر۔

ادارہ کو مراجع عظام و علماء کرام کے اجازے حاصل ہیں لہذا رقومات شرعیہ سے بھی اعانت کر سکتے ہیں اس کے علاوہ خود بھی ادارہ کا ممبر بننے اور دوسروں کو بھی

ممبر بنائے

۱۔ خصوصی دائمی ممبری ہر ماہ 100 ڈالر

۲۔ عمومی دائمی ممبری 1400 ڈالر صرف ایک بار

۳۔ خصوصی اعانت صرف 500 ڈالر

۴۔ حافظ قرآن کا سالانہ خرچ قبول کر سکتے ہیں۔  
 ۵۔ ہر روز دارالقرآن میں سیکڑوں حفاظ کئی قرآن ختم کرتے ہیں اس ختم قرآن کا ثواب اپنے مرحومین کے لئے مخصوص کر سکتے ہیں۔  
 ان سب سے بڑی اعانت یہ ہوگی کہ ہماری توفیقات میں زیادتی، حافظ و قاری جناب سید مجتبیٰ رضوی صاحب کی صحت و سلامتی و کامیابی کے لئے دعا کریں۔

### آمدنی و خرچ تا مارچ ۲۰۰۳ء

66450	تعمیرات و وسائل	7500000	بلڈنگ
134465	مساعده	4439285	تعمیر
1321250	معلمین و عملہ	418225	کتب
954127	دوکان	427690	العامات
507005	ثقافتی خرچ	1607025	بلڈنگ کے وسائل
760	مراسلات و میڈیکل	218214	اسٹیشنری
447000	زیارت و تفریح	1002145	پروگرام (خانہ و مجالس)
230738	مہمانداری	243900	بچوں کا کرایہ (سرولیس)
404200	شہریہ	390011	تغذیہ
763025	کمپیوٹر و نشریات	397310	پانی، گیس، بجلی، فون

تمام آمدنی و خرچ کی تفصیل:

کل آمدنی 20861517 تومان = 26076 ڈالر

کل خرچ 21472825 تومان = 26841 ڈالر

خسارہ 611308 تومان = 764 ڈالر

خسارہ سال ۱۳۸۰ 11215672 تومان = 14020 ڈالر

کل خسارہ 11826980 تومان = 14784 ڈالر

حفظ قرآن کریم اور معارف اہل بیت علیہم السلام کے سلسلے میں ہم سے رابطہ قائم کریں  
ہمیں آپ کے سوالوں کے جوابات دے کر خوشی ہوگی ہمیں آپ کے مفید مشوروں کا بھی  
انتظار رہے گا۔ بارالہا بحق قرآن و اہل بیت علیہم السلام ہماری خدمات کو قبول فرما۔  
ہمارا اکاؤنٹ نمبر اور پتہ:

1. Account In Tuman No/ 1529 Branch No/ 630 Bank  
Sadraat Qum (Alavi Dar-ul- Quran)

2. Account In Dollar No/ 2200479 Bank Mille Markazi  
Qum (Alavi Dar-ul- Quran)

Tel: 0098/251/8810865-6 Fax: 0098/251/8827400

E-mail : [alavidarulquran@hotmail.com](mailto:alavidarulquran@hotmail.com),

[alavidquran@yahoo.com](mailto:alavidquran@yahoo.com)

Niroogah, Tauheed 6, Kuche Abazar, Kuche Khalifat 1,  
Block 32 Qum, Iran

## فہرست انتشارت علوی دارالقرآن

۱۔ اسلامی بینک

ترجمہ: حجۃ الاسلام والمسلمین سید مسعود اختر رضوی صاحب

۲۔ حفظ قرآن کیوں اور کیسے؟

تألیف: حجۃ الاسلام والمسلمین سید مسعود اختر رضوی صاحب

۳۔ قرآنی سوروں کا تعارف

تألیف: حجۃ الاسلام والمسلمین سید مسعود اختر رضوی صاحب

عقرب شالیج ہونے والی کتب:

۴۔ کشف الآیات

تألیف: حجۃ الاسلام والمسلمین سید مسعود اختر رضوی صاحب

۵۔ شیعہ عقائد

تألیف: حجۃ الاسلام والمسلمین سید مسعود اختر رضوی صاحب

۶۔ قرآنی معنی

تألیف: حجۃ الاسلام والمسلمین سید مسعود اختر رضوی صاحب

۷۔ قرآنی خزانے

تألیف: حجۃ الاسلام والمسلمین سید مسعود اختر رضوی صاحب





ALAVI DARULQURAN

نیروگاہ، توحید ۳ کوچہ خلفیات

۸ متری اول، پلاک ۳۱، قم، ایران

TEL: (0098 251) 8810865-6 FAX: (0098 251) 8817400

alavidarulquran @ hotmail.com